روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 10 دسمبر 2014ء 17 صفر 1436 ہجری 10 فتح 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 279

اکیلا احمد

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

دوسروں کے دل حمد الٰہی کے لئے ایسے جوش میں نہ آسکے جیسا کہ ہمارے نبی ﷺ کا دل جوش میں آیا۔ کیونکہ ان کے ہر ایک کام کا خدا ہی متولی تھا۔ پس اسی وجہ سے کوئی نبی یا رسول پہلے نبیوں اور رسولوں میں سے احمد کے نام سے موسوم نہیں ہوا۔ کیونکہ ان میں سے کسی نے خدا کی توحید اور ثناء ایسی نہیں کی جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے۔

(نجم الھدیٰ، روحانی خزائن جلد:14 صفحہ:7)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ کے لئے جو غیرت تھی اُس کی ایک اور عظیم الشان مثال بھی آپ کی زندگی میں ملتی ہے۔ اسلام سے پہلے عام طور پر مختلف مذاہب میں یہ خیال پایا جاتا تھا کہ انبیاء کی خوشی اور غم پر زمین اور آسمان میں تغیر ظاہر ہوتے ہیں اور اجرامِ فلکی ان کے قبضے میں ہوتے ہیں چنانچہ کسی نبی کے متعلق یہ آتا تھا کہ اُس نے سورج کو کہا ٹھہر جا اور وہ ٹھہر گیا۔ کسی کے متعلق آتا تھا کہ اُس نے چاند کی گردش روک دی اور کسی کے متعلق آتا تھا کہ اُس نے پانی کے بہاؤ کو بند کر دیا۔ مگر اسلام نے اس قسم کے خیالات کی غلطی ظاہر کی اور یہ بتایا کہ درحقیقت یہ استعارے ہیں جن سے لوگ بجائے فائدہ اُٹھانے کے اُلٹے غلطیوں اور وہموں میں مبتلا ہو جاتے ہیں لیکن باوجود ان تشریحات کے کچھ لوگوں کے دلوں میں اس قسم کے خیالات کا اثر باقی رہ گیا تھا۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری عمر میں آپ کے اکلوتے صاحبزادے ابراہیم اڑھائی سال کی عمر میں فوت ہوئے تو اتفاقاً اُس دن سورج کو بھی گرہن لگ گیا اُس وقت چند ایسے ہی لوگوں نے مدینہ میں یہ مشہور کر دیا کہ دیکھو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے کی وفات پر سورج تاریک ہو گیا ہے۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو آپ خوش نہ ہوئے آپ خاموش بھی نہ رہے بلکہ بڑی سختی سے آپ نے اِس کی تردید کی اور فرمایا۔ چاند اور سورج تو خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ قانون کو ظاہر کرنے والی ہستیاں ہیں ان کا کسی بڑے یا چھوٹے انسان کی موت یا زندگی کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ (بخاری کتاب الکسوف باب الصلوٰۃ فی کسوف الشّمس)

جب کوئی شخص عرب کے محاورہ کے مطابق یہ کہہ دیتا کہ فلاں ستارہ کے فلاں بُرج میں ہونے کی وجہ سے ہم پر بارش نازل ہوئی ہے تو آپ کا چہرہ متغیر ہو جاتا اور آپ فرماتے اے لوگو! خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو دوسروں کی طرف کیوں منسوب کرتے ہو۔ بارشیں وغیرہ سب خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ قانون کے مطابق ہوتی ہیں کسی دیوی دیوتا کی یا کسی اور روحانی طاقت کی مہربانی اور بخشش کے ساتھ نازل نہیں ہوا کرتیں۔ (مسلم کتاب الایمان باب بیان کفر من قال مطرنا بنوء)

اللہ تعالیٰ پر توکل کا یہ حال تھا کہ جب ایک شخص نے اکیلا پا کر آپ پر تلوار اُٹھائی اور آپ سے پوچھا اب کون تم کو مجھ سے بچا سکتا ہے؟ اُس وقت باوجود اس کے کہ آپ بے ہتھیار تھے اور بوجہ لیٹے ہوئے ہونے کے حرکت بھی نہیں کر سکتے تھے۔ آپ نے نہایت اطمینان اور سکون سے جواب دیا "اللہ" یہ لفظ اس یقین اور وثوق سے آپ کے منہ سے نکلا کہ اُس کافر کا دل بھی آپ کے ایمان کی بلندی اور آپ کے یقین کے کامل ہونے کو تسلیم کئے بغیر نہ رہ سکا اور اُس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی اور وہ جو آپ کو قتل کرنے کے لئے آیا تھا آپ کے سامنے مجرموں کی طرح کھڑا ہو گیا۔ (مسلم کتاب الفضائل باب توکل علی اللّٰہ تعالیٰ......الخ)

(دیباچہ تفسیر القرآن' انوار العلوم جلد 20 صفحہ 385)

خشک ٹہنی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو، وہ خشک ٹہنی ہے۔ اُس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔ خشک ٹہنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رہ کر پانی تو چوستی ہے مگر وہ اُس کو سرسبز نہیں کر سکتا بلکہ وہ شاخ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے۔ پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 336)

ہر خطبہ توجہ سے سنیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''ہر خطبہ کا مخاطب ہر احمدی ہوتا ہے چاہے وہ دنیا کے کسی بھی حصہ میں رہتا ہو۔ جو احمدی اس جستجو میں ہوتے ہیں کہ ہم نے خلیفہ وقت کی آواز کو سننا ہے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی ہے وہ نہ صرف شوق سے خطبات سنتے ہیں بلکہ اپنے آپ کو ہی اس کا مخاطب سمجھتے ہیں۔''

(خطبات مسرور ص 189,188)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2014ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

حضور انور کا اختتامی خطاب

جلسہ سالانہ قادیان 2014ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 28 دسمبر 2014ء کو بیت الفتوح لندن سے جلسہ سالانہ قادیان کے آخری دن اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ حضور انور کا خطاب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:30 بجے براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب اس بابرکت خطاب سے بھرپور استفادہ کریں اور دوسروں کو سننے کی تلقین فرمائیں۔

ادار یہ

بیرون ہندوستان ملک وار سالانہ جلسے

حضرت مصلح موعود کی دوربین نگاہ کا اعجاز اور کرشمے

1939ء کا جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ یہ جلسہ جماعت احمدیہ کی 50 سالہ جوبلی اور خلافت ثانیہ کی 25 سالہ جوبلی کے طور پر منایا گیا۔ اس جلسہ میں قریباً 40 ہزار افراد شریک ہوئے۔

اس جلسہ کے موقع پر حضرت مصلح موعود نے پہلی بار بیرونی ملکوں کے سالانہ جلسوں کا تصور پیش فرمایا۔ جو جلد ہی حقیقت کا روپ دھار گیا اور اب دنیائے احمدیت کے زیر نگیں 204 ملکوں میں سے بیشتر میں سالانہ جلسہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ خواہ حاضری اور انتظام کتنا ہی مختصر کیوں نہ ہو۔

حضور نے ملکی جلسہ سالانہ کا خیال اس تقریب میں پیش فرمایا۔ جو جلسہ کے انتظامات کے اختتام کی تقریب تھی۔

6 جنوری 1940ء کو جلسہ جوبلی کے انتظامات بخیر و خوبی ختم ہونے پر مدرسہ احمدیہ کے صحن میں صبح ساڑھے نو بجے کے قریب کارکنان جلسہ کا اجتماع ہوا۔ جہاں سٹیج پر لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے تشریف لانے پر جلسہ سالانہ کے انتظامات کرنے والی پانچ نظامتوں کی طرف سے رپورٹیں سنائی گئیں۔ پھر حضور نے سوا دس بجے سے سوا بارہ بجے تک تقریر فرمائی۔ جس میں حضور نے اہم امور کی اصلاح کے متعلق ہدایات دیں۔ اس تقریر کا خلاصہ الفضل میں شائع ہوا ہے اور یہ سلسلہ کی تاریخ کا ایک اہم باب ہے۔ اسی لئے اسے یہاں درج کیا جاتا ہے۔

انتظام جلسہ کی وسعت کے متعلق حضور نے فرمایا۔

میں اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں جس نے باوجود ہر قسم کے موانع اور ہر قسم کی کمیوں کے گزشتہ سالوں سے زیادہ اس بات کی توفیق بخشی کہ اس کے قائم کردہ سلسلہ اور دین کے لئے جمع ہونے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے ہم میں سے ہر ایک کو اپنے حوصلہ اپنے اخلاص اور اپنی طاقت و ہمت کے مطابق موقع ملا۔ ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے ترقی یافتہ ممالک کے اندر بھی ایسا اجتماع کہیں نہیں ہوتا۔ جس میں اتنی مقدار میں مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا ہو۔ انگلستان، امریکہ، جرمنی، فرانس اور روس یہ اس وقت ترقی یافتہ اور بڑے بڑے ممالک خیال کئے جاتے ہیں۔ مگر ان میں تیس چالیس ہزار آدمیوں کے اجتماع ایسے نہیں ہوتے جن کو کھانا کھلایا جاتا ہو۔ ہندوستان میں کانگرس کے اجتماع بے شک بڑے ہوتے ہیں۔ گزشتہ سال میں نے نمائندے تحریک جدید سے وہاں بھجوائے تو انہوں نے بتایا کہ ان کو کھانا مفت ملنا تو الگ مول لینے میں بھی دقتیں پیش آئیں۔ غرض یہ ہمارے جلسہ کی خاص خصوصیت ہے اور یہی وجہ ہے کہ بعض لوگ جن کو دوسرے اجتماع دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ جب وہ یہاں آتے ہیں تو ہمارے انتظام کو دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ اسی سال یو۔ پی کے ایک اخبار کے نمائندے جو بعض انگریزی اخبارات کے بھی نمائندے رہ چکے ہیں اور کانگرس سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہاں آئے تو انہوں نے ملاقات کے وقت کہا کہ کانگرس کے اجلاس سے اتر کر ہندوستان میں اتنا بڑا اجتماع میں نے کہیں نہیں دیکھا۔ میں نے کہا سنا ہے کانگرس کے اجلاس میں لاکھ لاکھ دو دو لاکھ آدمی شریک ہوتے ہیں کہنے لگے لاکھ دو لاکھ تو ہرگز نہیں چالیس، پچاس ہزار کے قریب ہوتے ہیں اور مرد عورتیں اکٹھے ہوتے ہیں۔ میں نے کہا ہمارے ہاں مستورات کے لئے الگ جلسہ گاہ ہے تو وہ کہنے لگے پھر آپ کے جلسہ کے مردوں کی اس تعداد کے ساتھ مستورات کی تعداد بھی شامل کر لی جائے تو کانگرس کے اجتماع میں بھی شاید اتنے ہی مرد عورتیں ہوتی ہوں۔

غرض قادیان کا جلسہ سالانہ اب کم از کم ہندوستان میں دوسرے نمبر پر ہے اور اپنے انتظام کے لحاظ سے تو دنیا بھر کے اجتماعوں سے اول نمبر پر ہے۔ کیونکہ ایسا انتظام کھانا کھلانے کا قادیان کے سوا اور کسی اتنے بڑے اجتماع میں نہیں ہوتا۔ ہاں میلے بے شک ہوتے ہیں۔ جن میں بڑے بڑے اجتماع ہوتے ہیں۔ مگر ان میں نہ تو رہائش کا انتظام ہوتا ہے نہ کھانے کا اور نہ روشنی کا۔ پس قادیان کا یہ جلسہ ایک لحاظ سے اول نمبر پر اور تعداد کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر۔ اور جس رنگ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ کی ترقی ہو رہی ہے اس کے لحاظ سے ہمارا جلسہ سالانہ انشاء اللہ کسی وقت کانگرس سے بھی ہر لحاظ سے اول نمبر پر ہوگا۔

اس کے بعد حضور نے انتظامی امور کے متعلق متعلقہ صیغوں کو ہدایات دیں اور آخر میں فرمایا۔

میں ان سب دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس خدمت دین میں حصہ لیا اور محنت و مشقت سے جی نہ چرایا۔ دیکھو خدا تعالیٰ نے اس خدمت میں تم لوگوں کو منفرد کیا ہے۔ اور منفرد ہونا کوئی معمولی بات نہیں۔ بعض لوگ تو منفرد ہونے کے لئے بعض پاجی کام بھی کر لیتے ہیں۔ جیسا کہ چاہ زمزم میں پیشاب کرنے والے کے متعلق مشہور ہے۔ اس وقت خدا کے فضل سے آپ لوگوں کو قومی طور پر یہ فخر حاصل ہے کہ آپ لوگوں کے ذمہ خدا تعالیٰ کے مہمانوں کی میزبانی کا کام سپرد کیا گیا ہے یہ میزبانی اور اتنی بڑی جماعت کی اس رنگ میں میزبانی کسی اور کے سپرد نہیں کی گئی آپ لوگوں کے ہی مکان ایسے ہیں۔ جو خدا کے دین کے لئے آنے والے مہمانوں کے لئے وقف ہوتے ہیں۔...... یہ صرف قادیان ہی کے مکانات ہیں۔ جن کی نسبت مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کے مطابق خرچ کرنے کا آپ لوگوں کو موقع ملتا ہے۔ پھر آپ لوگ ہی ایسی جماعت ہیں جسے وہ شرف حاصل ہے۔ جس کا حضرت خدیجہؓ نے آنحضرت ﷺ کو مخاطب کر کے یوں ذکر کیا تھا کہ خدا کی قسم خدا تعالیٰ آپ کو ضائع نہیں کرے گا کیونکہ آپ مہمان نواز ہیں۔ پس یہ کوئی معمولی چیز نہیں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کے خاص انعامات سے ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے قیامت کے دن پانچ شخص ایسے ہوں گے جن پر خدا تعالیٰ اپنا سایہ کرے گا۔ ان میں سے آپ نے ایک مہمان نواز قرار دیا ہے۔

بے شک ایک دوست دوست کی میزبانی کرتا ہے۔ مگر وہ ایک رنگ کا سودا ہوتا ہے۔ ایک رشتہ دار اپنے رشتہ دار کی میزبانی کرتا ہے۔ اور وہ بھی ایک سودا ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے تعلق کی وجہ سے مہمان نوازی کرتا ہے۔ مگر آپ لوگ جن لوگوں کی میزبانی کرتے ہیں۔ ان سے کوئی دنیوی تعلق نہیں ہوتا اور یہی دراصل مہمانی ہے۔ جو خدا تعالیٰ کی رحمت کے سایہ کے نیچے آپ لوگوں کو لے جانے والی ہے اور یہی وہ مہمانی ہے جو شاذ و نادر ہی کسی کو نصیب ہوتی ہے مگر خدا تعالیٰ نے قادیان والوں کو عطا کر رکھی ہے۔ یہ اتنی بڑی نعمت ہے کہ اگر اخلاص سے آپ لوگ کام لیتے ہوں تو نہ معلوم کتنے احد پہاڑوں کے برابر آپ کو ثواب حاصل ہوتا ہوگا۔

ممکن ہے کہ جب ہماری جماعت بڑھ جائے اور یہاں قادیان میں ایسے جلسے کرنا مشکل ہو جائیں تو پھر ہم اجازت دے دیں کہ ہر ملک میں الگ سالانہ جلسے ہوا کریں اس وقت ان ممالک میں کام کرنے والے بھی ثواب کے مستحق ہوا کریں گے۔ مگر وہ وقت تو آئے گا جب آئے گا۔ اس وقت تو آپ لوگوں کے سوا ایسی خوش قسمت جماعت اور کوئی نہیں۔

اب میں دعا کرتا ہوں آپ لوگ بھی دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہماری اس حقیر خدمت کو قبول فرمائے اور ہماری غلطیوں، سستیوں اور کمزوریوں سے درگزر کرے تا ایسا نہ ہو کہ غلطیاں ہماری نیکیوں کو کھا جانے والی ہوں اور ہم آئندہ سال اس سے بھی بڑھ کر خدمت خلق کر کے اپنے خدا کو راضی کر سکیں۔

(الفضل 9 جنوری 1940ء)

☆..................☆..................☆..................☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب

لغویات سے بچاؤ مومن کی نشانی ہے

بے حیائی اور یاوہ گوئی سے بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ بے حیائی کو ناپسند کرتا ہے

اللہ تعالیٰ مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

جب وہ لغویات کے پاس سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزرتے ہیں۔ (الفرقان:73)

''اور جب وہ کسی لغویات کو سنتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ تم پر سلام ہو۔ ہم جاہلوں کی طرف رغبت نہیں رکھتے۔'' (القصص:56)

جنت میں متقیوں کے بارہ میں فرمایا کہ

نہ وہ اس میں کوئی لغو (بات) سنیں گے اور نہ کوئی ادنیٰ سا جھوٹ۔ (النبا:36)

لغو باتوں سے اعراض

از روئے حدیث

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کسی شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی لغو اور فضول باتوں کو چھوڑ دے۔

(ترمذی ابواب الزہد)

حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ذکر الٰہی کثرت سے کیا کرتے تھے اور بے معنی بات نہیں کرتے تھے۔

(سنن نسائی کتاب الجمعہ باب مایستحب من تقصیر الخطبہ)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا بے حیائی اور یاوہ گوئی سے بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ بے حیائی کو ناپسند کرتا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 ص 534)

حضرت قیسؓ بن ابی غرزۃ بیان کرتے ہیں کہ ہم بازار میں تھے کہ آنحضور ﷺ تشریف لائے اور فرمایا یقیناً بازاروں کے ساتھ لغو امور اور لغو قسموں کا عنصر لگا رہتا ہے اس لئے (اپنی تجارتوں وغیرہ میں) سے صدقات دیتے رہو۔

(مسند احمد بن حنبل جز الرابع حدیث نمبر 15703)

آنحضور ﷺ نے فرمایا:

بے حیائی ہر مرتکب کو بدنما بنا دیتی ہے اور شرم و حیا ہر حیادار کو حسن و سیرت بخشتا ہے اور اسے خوبصورت بنا دیتا ہے۔

(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ماجاء فی الفحش)

جو شخص دل میں اللہ کی شرم رکھتا ہے وہ اپنے سر اور اس میں سمائے ہوئے خیالات کی حفاظت کرے۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیامۃ باب مایقتضیہ الاستحیاء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس کی تشریح میں فرماتے ہیں:

پس ذہن میں آنے والے ہر خیال کو اللہ کی شرم لئے ہوئے آنا چاہئے۔ جب خیالات پاک ہوں گے تو عمل بھی پاک ہوں گے پھر لغویات ایسے شخص پر کوئی اثر نہیں ڈال سکیں گی۔

(الفضل 2 مارچ 2014ء)

ارشادات حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

والذین ھم عن اللغو معرضون اس کے یہی معنے ہیں جو لغو تعلقات سے اپنے تئیں الگ کرتے ہیں اور لغو تعلقات سے اپنے تئیں الگ کرنا خداتعالیٰ کے فضل کا موجب ہے۔ گویا لغو باتوں سے دل کو چھڑانا خدا سے دل کو لگانا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 199)

مومن صرف وہی لوگ نہیں ہیں جو نماز میں خشوع اختیار کرتے اور سوز و گداز ظاہر کرتے ہیں بلکہ ان سے بڑھ کر وہ مومن ہیں کہ جو باوجود خشوع اور سوز و گداز کے لغو باتوں اور لغو کاموں سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں اور اپنی خشوع کی حالت کو بیہودہ کاموں اور باتوں کے ساتھ ملا کر ضائع اور برباد ہونے نہیں دیتے اور طبعاً تمام لغویات سے علیحدگی اختیار کرتے ہیں اور بیہودہ باتوں اور بیہودہ کاموں سے ایک کراہت ان کے دلوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔......پس دنیا کی لغو باتوں اور لغو سیر و تماشا اور لغو صحبتوں سے واقعی طور پر ایسے وقت انسان کا دل ٹھنڈا ہوتا ہے جب دل کا خدائے رحیم سے تعلق ہو جائے اور دل پر اس کی عظمت اور ہیبت غالب آ جائے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 201)

دوسرا کام مومن کا یعنی وہ کام جس سے دوسرے مرتبہ تک قوت ایمانی پہنچتی ہے اور پہلے کی نسبت ایمان کچھ قوی ہو جاتا ہے عقل سلیم کے نزدیک یہ ہے مومن اپنے دل کو جو خشوع کے مرتبہ تک پہنچ چکا ہے لغو خیالات اور لغو شغلوں سے پاک کرے کیونکہ جب تک مومن یہ ادنیٰ قوت حاصل نہ کر لے کہ خدا کے لئے لغو کاموں کو ترک کر سکے جو کچھ بھی مشکل نہیں اور صرف گناہ بے لذت ہے اس وقت تک یہ طمع خام ہے کہ مومن ایسے کاموں سے دستبردار ہو سکے جن سے دستبردار ہونا نفس پر بہت بھاری ہے اور جن کے ارتکاب میں نفس کو کوئی فائدہ یا لذت ہے۔ پس اس سے ثابت ہے کہ پہلے درجہ پر وعدہ جو لفظ افلح سے کیا گیا ہے یعنی فوز مرام اس طرح پر خفیف سا تعلق خداتعالیٰ سے اس کو ہو جاتا ہے اور قوت ایمانی بھی پہلے سے زیادہ بڑھ جاتی ہے اور خفیف تعلق اس لئے ہم نے کہا کہ لغویات سے تعلق بھی خفیف ہی ہوتا ہے پس خفیف تعلق چھوڑنے سے خفیف تعلق ہی ملتا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 230)

ارشادات خلفاء سلسلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''اللغو کل باطل، کل معاصی لغو میں داخل ہیں''۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان 7 جولائی 1910ء)

''میں ایک بات کی طرف متوجہ کرتا ہوں۔ خوب سنو، چھوٹے ہو یا بڑے، جوان ہو یا بڈھے ہو، خواہ سبق لمبا ہو جاوے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ......مظفر و منصور وہی (-) ہوتا ہے جو لغو سے بچتا ہے۔ یہ ایک معرفت کا نکتہ ہے۔ جب تک یہ عادت نہ ہوگی کامیاب نہ ہوں گے''۔

(حقائق الفرقان جلد 3 ص 171)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

حقیقی مومن صرف لغو کاموں سے ہی نہیں بچتے بلکہ لغو خیالات سے بھی بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں کو لغو کی عادت ہوتی ہے۔ انہی کے دلوں میں نماز پڑھتے وقت قسم قسم کے خیالات آتے رہتے ہیں۔ جن کی وجہ سے ان کی توجہ میں انتشار پیدا ہو جاتا ہے اگر وہ لغو خیالات اپنے دل و دماغ میں پیدا ہی نہ کریں اور اگر پیدا ہوں تو ان کو روکنے کی کوشش کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ اس میں کامیاب نہ ہوں لیکن دیکھا گیا ہے کہ کئی لوگ محض شیخ چلی جیسے خیالات کے چکر میں پھنسے رہتے ہیں حالانکہ ان کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے خیالات جو محض ظنی اور قیاسی ہوں ان میں مشغول ہونے کے لئے اپنے نفس کو ہرگز اجازت نہیں دینی چاہئے اس سے ایک اور نقص بھی پیدا ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیکار خیالات اپنے دماغ کو لگا دیتا ہے تو پھر وہ معقول باتوں کی طرف توجہ کرنے کے قابل ہی نہیں رہتا۔ پس لغو خیالات اور لغو افکار سے اپنے دل و دماغ کو صاف کر کے انہیں اعلیٰ اور مفید خیالات کی طرف متوجہ رکھنا چاہئے تا کہ قوت فکر ترقی کرے اور دماغ جو اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے وہ ماؤف نہ ہو''۔

(تفسیر کبیر جلد 6 ص 127)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ھم عن اللغو معرضون کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

لغو سے بچنا، کوئی ایسی بات نہ کرنا، کوئی ایسا کلمہ منہ سے نہ نکالنا، کوئی ایسا کلام نہ سننا، ایسے اعمال بجا نہ لانا جو لغو کے معنی یہ ہیں کہ بے مقصد ہو اور بے فائدہ ہو اور نجس ہو گندہ ہو اور قبیح، تو اس چھوٹے سے فقرے میں ان اخلاق کی بنیادی بات ہمیں بتائی گئی جن کا تعلق ''نہ کرنے'' کے ساتھ تھا۔ ہر وہ بات، ہر وہ فعل جس کا بنیادی زندگی میں خوشکن نہیں نکلنا وہ لغو میں شامل ہو جاتا ہے۔ قبیح باتیں، قبیح اعمال جو ہیں ان کا تعلق لغو کے ساتھ ہے۔

پہلی چیز تو یہ ہے کہ انسان کو کچھ کرنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے، نہ کرنے کے لئے پیدا نہیں کیا گیا۔ اس واسطے اچھے اخلاق کی بنیاد اس بات پہ رکھی کہ ایک مومن، (-) احمدی کے اوقات ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ایسی باتیں کرنا جن کا کوئی فائدہ نہ ہو، گپیں لگانا، وقت ضائع کرنا یہ تمام چیزیں لغو کے اندر آ جاتی ہیں۔......

......اللہ تعالیٰ نے الہاماً آپ کو کہا کہ تیرا وقت (اور ''تیرے'' میں وہ تمام اوقات شامل ہیں جن کا تعلق آپ کی جماعت کے ساتھ ہے) ضائع نہیں کیا جائے گا۔ اس کے دو معنی ہیں۔ تیرے ماننے والے اچھے اخلاق کے حامل ہوں گے اور کوئی ایسے عمل نہیں کریں گے نہ کوئی ایسی باتیں کریں گے۔ جو بے فائدہ اور بے مقصد ہوں اور وقت کا ضیاع ان سے ہو رہا ہو اور یہ بشارت دی کہ خداتعالیٰ کے منشاء اور اس کے احکام کی روشنی میں تیرے ماننے والے خداتعالیٰ کے حضور جو اعمال پیش کر رہے ہوں گے ان کا نتیجہ نکلے گا اور وہ ضائع نہیں ہوں گے''۔

(خطبات ناصر جلد 9 ص 455)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

لغویات کا فلسفہ یہ ہے کہ ایسی چیز جو مختلف وقتوں میں مختلف روپ بدلتی جاتی ہے۔...... جوں جوں لغو آپ کی زندگی پر حاوی ہوتا چلا جاتا ہے آپ کے اوقات میں دخل اندازی شروع کر دیتا ہے اسی نسبت سے اس کی شکلیں بدلتی رہتی ہیں۔ کبھی یہ واجب سے ٹکرا کر مقابل کا گناہ بن جاتا ہے۔ کبھی یہ فرض میں حائل ہو کر اس کے مقابل کا گناہ جاتا ہے۔ کبھی اللہ کا شریک بن جاتا ہے۔ مثلاً ٹی وی کا پروگرام دیکھا جا رہا ہے اور (-) کی طرف بلا رہا ہے آپ وہاں نہیں جا رہے اور اس پروگرام کو دیکھ رہے ہیں تو وہ لغو جو عام حالات میں اور حیثیت رکھتا ہے شرعی طور پر اس موقع پر آ کر واضح طور پر شرک بن جاتا ہے۔ تو لغو کے مضمون کو آپ معمولی نہ سمجھیں۔ لغویات کے اندر بہروپیا پن پایا جاتا ہے۔ مختلف حالات میں مختلف لغویات مختلف شکلیں اختیار کرتی رہتی ہیں۔

(خطبہ جمعہ 23 دسمبر 1983ء از خطبات طاہر جلد 2 ص 647)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کا ایک حکم ہے کہ لغویات سے بچو۔ کیونکہ اس زمانے میں بھی بہت سی ایسی لغویات ہیں جو شیطان کی گود میں پھینک دیتی ہیں۔ بہرحال یہ ایک لمبی فہرست ہے اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں بتائی ہے۔ میں جماعتی نظام کو بھی کہتا ہوں اور ذیلی تنظیموں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو بھی کہ ایسے پروگرام بنائیں جن سے اعلیٰ اخلاق اپنی جماعت کے، اپنی تنظیم کے ہر ممبر میں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ نومبائعین کو سنبھالنے کے لئے ساتھ کے ساتھ تمام ذیلی تنظیمیں انہیں اپنے

اندر سموتی چلی جائیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 مئی 2008ء)

وقت کی اہمیت اور جدید دور کے تقاضے

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس کائنات میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمایا ہے اور دنیا کی ہدایت کے لئے سب انسانوں میں سے بہترین ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ اسی طرح موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا تا کہ آپ آنحضور ﷺ کی پیروی میں تمام دنیا کی ہدایت کے لئے کام کریں۔ آپ کو الہام ہوا کہ تو وہ بزرگ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ پس ہمارا بھی فرض ہے کہ اس جدید دور میں جہاں وقت ضائع کرنے کے بہت سے سامان نکل آئے ہیں، اپنے وقت کو بچاتے ہوئے احمدیت کی خدمت میں اسے استعمال کریں۔

جدید دور میں انٹرنیٹ اور موبائل فون ایسی ایجادات ہیں جو بہت سے فوائد کے ساتھ اپنے اندر ایسے نقصانات رکھے ہوئی ہیں کہ ان کا اندازہ کرنا بہت مشکل ہے۔ ہم سب کو ان کے نقصانات سے ہر صورت میں بچتے رہنا چاہئے اور بغیر اشد مجبوری کے انہیں استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔

پھر انٹرنیٹ کا غلط استعمال ہے یہ بھی ایک لحاظ سے آج کل کی بہت بڑی لغو چیز ہے۔ اس نے کئی گھروں کو اجاڑ دیا ہے۔ ایک تو یہ رابطے کا بڑا سستا ذریعہ ہے۔ پھر اس کے ذریعہ سے بعض لوگ پھرتے پھراتے رہتے ہیں اور پتہ نہیں کہاں تک پہنچ جاتے ہیں۔ جو اس پر بیٹھتے ہیں بعض دفعہ جب عادت پڑ جاتی ہے تو فضولیات کی تلاش میں گھنٹوں بلاوجہ بے مقصد وقت ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ تو یہ سب لغو چیزیں ہیں۔ اس لئے جس حد تک ان لغویات سے بچا جا سکتا ہے بچنا چاہئے اور جو اس ایجاد کا بہتر مقصد ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ علم میں اضافے کے لئے انٹرنیٹ کی ایجاد کو استعمال کریں۔

انٹرنیٹ اور موبائل فون کے فوائد

یہ دور حاضر کی سب سے زیادہ استعمال ہونے والی ایجاد ہے۔ بنیادی طور پر انٹرنیٹ کمپیوٹر پر چلایا جاتا ہے۔ لیکن آج کل موبائل فون میں بھی انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہوتی ہے۔ اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ مثلاً اگر کسی شخصیت، ایجاد یا دریافت وغیرہ کے بارہ میں معلومات درکار ہوں تو صرف نام درج کرنے پر ڈھیروں ویب سائٹس ہمیں ان کے متعلق مل جاتی ہیں۔ نیز اس کے ذریعہ ہمیں پوری دنیا کی معلومات مل جاتی ہیں۔ جماعت احمدیہ نے بھی پیغام حق پہنچانے کے لئے انٹرنیٹ کے ذریعہ اشاعت کا کام شروع کیا ہوا ہے۔ دوستوں کو جماعت کی مرکزی ویب سائٹ سے متعارف کروایا جا سکتا ہے تا کہ انہیں احمدیت کے صحیح پیغام کا پتہ چلے۔ انٹرنیٹ کے ذریعہ ہم گھر بیٹھے خریداری بھی کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہمیں گھڑی خریدنی ہو تو دنیا کی مشہور کمپنیوں نے اپنی گھڑیوں کے نت نئے ڈیزائن وہاں متعارف کروائے ہوں گے۔ جنہیں دیکھ کر ہم اپنے لئے کوئی سی گھڑی پسند کر سکتے ہیں اور کریڈٹ کارڈ کے ذریعہ ان کی خریداری عمل میں آتی ہے۔ اس طریقہ کار کو E-Marketing کہتے ہیں۔ یعنی الیکٹرونک میڈیا کے ذریعہ بزنس کرنا۔

اسی طرح دنیا کی کسی بھی لائبریری میں میسر کتب سے انٹرنیٹ کے ذریعہ استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے صفحات ڈاؤن لوڈ بھی کئے جا سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ رابطہ کا آسان اور سستا ذریعہ ہے۔ جس نے ساری دنیا کو قریب کر دیا ہے۔ ہم گھر بیٹھے نہ صرف اپنے دوستوں سے باتیں کر سکتے ہیں بلکہ ویب کیم کے ذریعہ ایک دوسرے کی تصاویر بھی دیکھ سکتے ہیں۔ دور حاضر میں یونیورسٹی اور بورڈ کے نتائج کا اعلان بھی انٹرنیٹ کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ جس تک دنیا میں ہر جگہ سے پہنچ ہو سکتی ہے۔ دنیا بھر کی سیر و سیاحت اب گھر بیٹھے ہو سکتی ہے۔ ہر مقام کی تصاویر کے ساتھ مکمل معلومات یہاں موجود ہوتی ہیں۔ اسی طرح ملکی اخبارات اور تازہ ترین خبروں تک ہماری تیز ترین رسائی انٹرنیٹ کے ذریعہ ہی ممکن بنی ہے۔ انٹرنیٹ پر بچوں کی تفریح کے لئے بھی بہت سی مفید ویب سائٹس بھی موجود ہوتی ہیں۔ اس طرح انٹرنیٹ کو بیشمار فائدوں نے گھیرا ہوا ہے۔

اب ہم موبائل فون کی طرف آتے ہیں۔ یہ ایک ایسی ایجاد ہے جس کے ذریعہ رابطہ کرنا اور کسی کو Trace کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ آج کل کے دور میں ہر آدمی کے پاس سستا یا مہنگا موبائل فون ضرور ہوتا ہے۔ یہ رابطہ کا ایسا ذریعہ ہے جو ہر وقت ہمارے ہاتھ میں رہ سکتا ہے۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر پولیس یا ایمبولینس سے رابطہ ممکن ہوتا ہے۔ اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ مثلاً جماعتی پروگرامز کی اطلاع دینی ہو تو تمام بچوں کے والدین کے موبائل نمبرز ناظم صاحب کے پاس موجود ہوتے ہیں جن پر فون کر کے وہ اطلاع کر دیتے ہیں۔ اس کام کے لئے موبائل فون نے بہت آسانی مہیا کر دی ہے۔ ساتھ ہی یہ سہولت بھی ہے اگر آپ مصروف ہیں اور فون کال کا جواب نہیں دے سکتے تو Message کیا جا سکتا ہے جس سے آپ کو پتہ لگ جائے گا اور فارغ ہو کر اپنے دوست کو کال کر سکتے ہیں۔

اسی طرح سیر و سیاحت کے لئے کسی دور دراز مقام پر جانے کی وجہ سے گھر رابطہ میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اگر گھر میں کسی چیز کی ضرورت ہو تو کچھ کمپنیاں گھر میں آ کر آپ کی وہ ضروریات پوری کر دیتی ہیں۔ صرف ایک کال کر کے انہیں بلوایا جا سکتا ہے۔ موبائل فونز میں کیمرہ کی سہولت بھی میسر ہے جس کے استعمال سے ہم سیر و تفریح اور دیگر تقاریب کے دوران یادگار مناظر کو محفوظ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ موبائل فون میں نظمیں اور پاکیزہ غزلیں بھی شامل ہو سکتی ہیں جن سے دل بہلایا جا سکتا ہے۔ مگر وقت ضائع کئے بغیر جیسا کہ ہمیں پتہ ہے احمدیت میں شامل ہونے کا مقصد ہے کہ ہم اپنا وقت ضائع نہ کریں۔

انٹرنیٹ اور موبائل فون کے نقصانات

جہاں انٹرنیٹ کے بہت سے فوائد ہیں۔ وہیں یہ ہمارے معاشرہ میں بے انتہا نقصانات کا باعث بھی ہو رہا ہے۔ چونکہ یہ ہر جگہ میسر ہے اس لئے ہم بعض دفعہ بغیر سوچے سمجھے اسے استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں اور یہ نہیں سوچتے کہ اس میں ہمارا فائدہ زیادہ ہے یا نقصان۔ ہمارا مذہب ہمیں وہ چیزیں بھی منع کرتا ہے جن میں نقصان فائدہ سے زیادہ ہو۔ اس لئے ہمیں ہر چیز کے بارہ میں اچھی طرح دیکھ لینا چاہئے کہ کہیں اس کے استعمال سے ہمیں فائدہ سے زیادہ نقصان تو نہیں ہو رہا۔

انٹرنیٹ کا سب سے بڑا نقصان تو یہ ہے کہ یہ وقت کا ضیاع ہے۔ جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ احمدیوں کا وقت بہت قیمتی ہے اور لمحہ لمحہ ہمیں خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ جہاں انٹرنیٹ پر معلوماتی اور تفریحی ویب سائٹس ہوتی ہیں وہیں شیطان کے ساتھیوں نے فحش اور اخلاق سے گری ہوئی ویب سائٹس بنا کر ہم کو ورغلانے کی کوشش بھی کی جاتی ہے ہمیں ایسی ویب سائٹس سے اعراض کرنا چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہر قسم کی لغو چیزوں سے بچنے کے لئے حکم دیا ہے۔ یہاں ایک بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب تک ہم انٹرنیٹ کا غلط استعمال کرتے جائیں گے وہ لغو چیزوں میں شامل کیا جائے گا۔ ہمیں چاہئے کہ ہم انٹرنیٹ کا مثبت استعمال کریں اس سے زیادہ سے زیادہ معلومات اکٹھی کریں۔ اسی طرح چونکہ یہ رابطہ کا آسان ذریعہ ہے اس لئے لڑکے اور لڑکیاں آپس میں اس ذریعہ کی آڑ میں باتیں کر رہے ہوتے ہیں اور اکثر اوقات یہ باتیں تہذیب کے دائرہ سے نکال دیتی ہیں۔ یہ امور بہت بڑے نقصان کا موجب بنتے ہیں۔ ایسے حالات بھی ہو جاتے ہیں دونوں خاندانوں کو اس غلطی کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''میں متعدد بار انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں احتیاط کا کہہ چکا ہوں۔ بعد میں پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ باپوں کی بھی ذمہ داری ہے۔ یہ ماؤں کی بھی ذمہ داری ہے کہ انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں بچوں کو ہوشیار کریں۔

(خطبات مسرور جلد دوم ص 93)

حضور کی ہدایت کے مطابق لڑکوں کے رابطے صرف لڑکوں کے ساتھ ہونے چاہئیں۔ اسی طرح رابطوں کی دوڑ میں موبائل فون بھی پیچھے نہیں ہے۔ اس میں بھی شیطان کے ساتھیوں نے اپنا رس گھول کر ایک مفید چیز کو نہایت ضرر رساں بنا دیا ہے موبائل فون بچوں کو استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بچوں کو زیادہ سے زیادہ وقت اپنی پڑھائی میں صرف کرنا چاہئے۔ آج کل موبائل فون کمپنیز نے کال بھی بہت سستی کر دی ہے اور SMS پیکج دے کر عوام کو گمراہ کیا ہوا ہے۔ پڑھنے والے بچے اگر ان کھیلوں میں پڑ جائیں گے اور اپنا سارا وقت کالز یا SMS میں گزاریں گے تو پڑھیں گے کب؟

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

موبائل فون پر SMS کا بڑا رواج ہے خصوصاً تیرہ چودہ سال کی عمر کے ہر بچے نے فون ہاتھ میں رکھا ہوتا ہے اور ٹیکسٹ (Text) کر رہے ہوتے ہیں۔ آہستہ آہستہ پھر یہ دوستیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں اس سے بچنے کی کوشش کریں۔ آہستہ آہستہ یہ چیزیں انسان کو لغویات کی طرف لے جاتی ہیں۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ چہارم ص 48)

اسی طرح رابطوں کے علاوہ دیگر معاشرتی برائیوں کو پھیلانے میں بھی موبائل فون آ گے ہے۔ پس ہمیں اس سے بچنا چاہئے۔ بعض دفعہ بیوت الذکر میں موبائل فون بند کر کے نہیں جایا جاتا اور مختلف آوازوں والی رنگ ٹونز بجنے کی وجہ سے دیگر نمازیوں کی نماز خراب ہو جاتی ہے۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ جتنی ضرورت ہو اتنا ہی ان چیزوں سے فائدہ حاصل کریں اور جہاں ذرہ بھی نقصان نظر آئے وہاں اس سے بچیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں احمدی گھرانوں میں پیدا کیا ہے۔ اب ہمارا بھی کام ہے کہ اس کا شکر ادا کرتے ہوئے اس کے حکموں پر عمل بھی کریں تا کہ احمدیت کی ترقی میں ہم بھی اپنا حصہ ڈال سکیں۔

☆............☆............☆

دنیا کا جدید ترین ہسپتال

ماہرین کے مطابق امریکہ کی سلی کون وادی میں واقع ال کامینو ہسپتال دنیا کی جدید ترین علاج گاہ ہے 470 ملین ڈالر مالیت کے اس ہسپتال میں روبوٹ سامان ادھر ادھر لے جاتے اور سرجنوں کو اوزار دیتے ہیں۔ اسی طرح ڈاکٹروں اور مریضوں، دونوں کو کئی اقسام کی سہولیات میسر ہیں تا کہ علاج آسانی سے اور کسی تکلیف کے بغیر ہو سکے۔ ہسپتال میں ڈاکٹروں کی تلاش کے اعلان نہیں ہوتے کیونکہ ہر ڈاکٹر سے براہ راست رابطہ رہتا ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 3 جنوری 2010ء)

مکرمہ طیبہ قمر صاحبہ

پنجاب تاریخ کے آئینے میں

نام، تعارف، تہذیب وتمدن، تاریخ اور تقسیم

مختلف نام اور وجہ تسمیہ

مختلف ادوار میں خطہ پنجاب کو مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا رہا ہے۔ مثلاً: (1) شَ تَ گُوُ (2) سپت سندھو (3) پنج دوآب (4) پنجاب وغیرہ۔

ان میں سے اوّل الذکر یعنی شَ تَ گُوُ کو سرزمین پنجاب کا قدیم ترین نام قرار دیا گیا ہے۔ اس نظریے کے حامیوں میں koening پیش پیش ہیں۔ شَ تَ گُوُ کے الفاظ کوہِ بےستوں کے مشہور تاریخی کتبے میں لکھے ہوئے ملتے ہیں۔ جسے ایران کے عظیم بادشاہ داریوش کبیر (521-486 ق م) نے کندہ کرایا تھا۔ شَ تَ گُوُ کے معنی 'سرزمین صد گاؤ' بتائے جاتے ہیں۔ یعنی ایسا خطہ جس میں گائے اور بیل بکثرت پائے جاتے ہیں۔

دورِ حاضر کے محقق حضرات نے شَ تَ گُوُ کے معنی کثیر البقاع یعنی بہت بستیوں والی یا بہت آباد و شاداب سرزمین کے بھی کئے ہیں انہوں نے شَ تَ گُوُ کے دوسرے جزو یعنی گُوُ کو گوٹھ اور کوٹ کے خاندان کا لفظ قرار دیا ہے۔ جو عمر کوٹ، شاہ کوٹ سیالکوٹ، چنی گوٹھ اور اسی طرح کے دوسرے ناموں میں موجود ہے۔

پنجاب کے دوسرے نام سپت سندھو کا ذکر آریوں کی مقدس کتاب 'رگ وید' میں آیا ہے۔ لیکن چونکہ دوسرے ویدوں کی طرح رگ وید کے متن میں بھی امتدادِ زمانہ کی بدولت بہت سی تبدیلیاں رونما ہو چکی ہیں، اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ سپت سندھو کے الفاظ کب اور کس دور میں اس کے متن میں دخیل ہوئے۔ بیشک رگ وید کو اپنی قدامت کے اعتبار سے دوسرے تمام ویدوں پر سبقت حاصل ہے اور بقول ڈاکٹر Huge اس میں 2400 ق م تک کی بعض عبارات بھی ملتی ہیں۔ مگر اس کا کیا کیا جائے کہ اس میں تحریف وتصریف کا عمل تو اب تک جاری وساری ہے، لہٰذا کسی واضح تاریخ کی تعیین نہیں کی جا سکتی کہ سپت سندھو کے الفاظ کب رگ وید کا حصہ بنے۔ البتہ ان کا متبادل 'ہپت ہندوٗ' پیش کرنے والی کتاب 'اوستا' کے زمانہ تصنیف کی تعیین 560 ق م سے 330 ق م کی درمیانی مدت مانی گئی ہے۔ 'اوستا' کے جزو 'وندیداد' میں 'اہورامزدا' سے منسوب یہ قول معروف ہے:

"پندرہ جگہیں اور گاؤں جو کہ 'اہورامزدا' نے بہت خوب آباد کئے ہیں، ان میں سے ایک کا نام 'ہپتا ہندوٗ' ہے"۔

بہرحال ہپت ہندو یا سپت سندھو سے مراد سات دریاؤں یعنی (1) ستلج (2) بیاس (3) راوی (4) چناب (5) جہلم (6) سندھ (7) کابل کی سرزمین ہے۔ مرورِ ایام سے سپت سندھو کی بجائے سندھو اور پھر سندھ تک نوبت پہنچی۔ آجکل سندھ کے نام کا اطلاق پاکستان کے صرف جنوبی صوبے پر ہی ہوتا ہے۔ عجیب اتفاق ہے کہ اوستا کے ہپت ہندو کی روایت میں سندھ کا معادل لفظ ہند آہستہ آہستہ تمام برصغیر کا نام قرار پایا، جسے اہل یونان نے "انڈیا" کہا۔ رومن میں یہی لفظ 'اندیا' بن گیا اور انگریزی میں "انڈیا" کہلایا۔

(اقبال صلاح الدین۔ "تاریخ پنجاب")

تاریخ مخزنِ پنجاب کے مصنف نے لکھا ہے کہ اس علاقے کا نام پہلے "پنج دوآب" تھا۔ دو کا لفظ محذوف ہو گیا۔ اس طرح "پنج دوآب" کی بجائے "پنج آب" ہو گیا۔ آئین اکبری کی رُو سے مغل شہنشاہ اکبر نے پنجاب کو پانچ دوآبوں کا ملک قرار دیا اور خود ان دوآبوں کے نام بھی تجویز کئے، جو (1) دوآبہ بست جالندھر (2) دوآبہ باری (3) دوآبہ رچنا (4) دوآبہ چج اور (5) دوآبہ سندھ ساگر کے نام سے زبان زدِ عام ہیں۔

(مفتی غلام سرور لاہوری۔ "تاریخ مخزنِ پنجاب")

اس خطے کے موجودہ معروف نام "پنجاب" یعنی پانچ دریاؤں کی سرزمین کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ہم "اردو دائرہ معارف اسلامیہ" کے ایک اقتباس کا ملخص یہاں پیش کرتے ہیں۔

یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ اس علاقے کے لیے پنجاب کا نام دورِ مغلیہ سے قبل قدیم مآخذ میں کہاں کہاں آیا ہے۔ عطاء الملک جوینی کی تاریخ جہانکشائی میں، جس پنجاب کا ذکر آیا ہے، وہ حدودِ بلخ وترمذ میں دریائے جیحوں کے کنارے ایک مقام ہے۔ اسی طرح منہاجِ سراج کی طبقاتِ ناصری میں پنجاب سے مراد، دریائے سندھ کے پانچ معاون اور دریائے پنج ندیا سے خود دریائے سندھ مراد ہے۔ عہدِ مغلیہ میں اور اس سے پہلے پنجاب کے مشمولہ علاقوں کو صوبہ ملتان اور صوبہ لاہور کے ناموں سے یاد کیا جاتا تھا، البتہ اکبر کے زمانے سے پنجاب کا نام بکثرت اور بالعموم استعمال ہونے لگا۔ ابوالفضل نے آئین اکبری اور اکبر نامہ میں، نیز اپنے مکاتیب میں متعدد موقعوں پر پنجاب کا ذکر کیا ہے اور کشمیر کو اس سے الگ قرار دیا ہے۔ اس کے بیان سے کچھ ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ صوبہ لاہور ہی اصل پنجاب ہے۔

(اردو دائرہ معارف اسلامیہ کا خلاصہ)

منشی سجان رائے نے خلاصۃ التواریخ میں پنجاب کی جو تفصیل دی ہے، وہ مغلیہ دور کے نصف ثانی کے احوال کی نمائندگی کرتی ہے۔ منوچی، جو شاہجہان اور اورنگ زیب کے زمانے میں موجود تھا، پنجاب کو عملداری لاہور کا قائم مقام قرار دے کر لکھتا ہے کہ بھکر کے نزدیک سات دریا ملتے ہیں۔ ان میں سے پانچ عملداری لاہور کے علاقوں سے نکلتے ہیں۔ ان کا منبع سری نگر اور کشمیر کے پہاڑوں میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عملداری لاہور کو پنجاب کہا جاتا ہے۔

(منشی سجان رائے۔ "خلاصۃ التواریخ")

مفتی غلام سرور لاہوری کہتے ہیں کہ پنجاب کا نام سندھ کو چھوڑ کر باقی پانچ دریاؤں کی بدولت ہے۔ انہوں نے مستشرقین کے اس نظریے کو رد کر دیا ہے کہ پنجاب کے پانچ دریاؤں میں بیاس کی بجائے سندھ شامل ہے۔

(مفتی غلام سرور لاہوری۔ "تاریخ مخزنِ پنجاب")

محل وقوع اور تہذیب وتمدن

پنجاب کا صوبہ بحیثیت محلِ وقوع کے سابقہ جزیرہ نما ہند کا قدرتی دروازہ سمجھا جاتا تھا۔ برصغیر کی آزادی سے قبل پنجاب کی سرحدیں انبالہ ڈویژن سے دریائے اٹک اور شمال جنوب میں راولپنڈی سے بہاولپور تھیں۔ 1947ء کے بعد پنجاب کا مغربی حصہ پاکستان کے صوبہ پنجاب پر مشتمل ہے، عہد مغلیہ سے قبل اور شہنشاہِ اکبر سے پہلے تک اس علاقے کو صوبہ ملتان اور صوبہ لاہور کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔

پنجاب کا علاقہ سیلابی میدان ہے۔ شمال میں صرف پہاڑ ہیں اور کچھ علاقہ سطح مرتفع ہے۔ بارش کم اور باقاعدہ ہوتی ہے۔ سردیوں میں سخت سردی اور گرمیوں میں سخت گرمی۔ لیکن وسیع نہری نظام کے سبب زمین وافر مقدار میں پیداوار دیتی ہے۔ ہندوستان کو "سونے کی چڑیا" محض پنجاب کے خوشحال ہونے کی بناء پر کہا جاتا تھا۔ اور یہی وجہ تھی کہ پنجاب جنگ وجدل کی آماجگاہ بنا رہا۔ وافر مقدار میں پیداوار ہونے کی وجہ سے اس علاقے کو برصغیر کا کھلیان بھی کہا جاتا ہے۔ نیز پنجاب کو پاکستان کا دل انہی خصوصیات کی بناء پر کہا جاتا ہے۔

اہم زرعی اجناس میں گندم، باجرہ، جو، کپاس، چاول اور گنا قابلِ ذکر ہیں۔ قدیم پنجاب کے باشندے کھیتی باڑی کرتے، جانور پالتے، بھینسیں دودھ کے لیے پالی جاتی تھیں۔ بیلوں کی مدد سے کھیتی باڑی کرتے۔ ان کی اپنی خوراک سادہ تھی۔ صحت مند تھے۔ یہ باشندے ہاتھیوں اور گینڈوں جیسے جنگلی جانوروں کو رام کرنے کا ملکہ رکھتے تھے۔

(ایم۔ جے۔ اعوان۔ "تحریکِ آزادی میں پنجاب کا کردار 1857ء سے 1947ء")

قدیم تاریخ اور ثقافت

پنجاب کا علاقہ حملہ آوروں کی گزرگاہ ہونے کے سبب متعدد بار تاخت وتاراج ہوا، اور جہاں مختلف نسلوں کے باشندے آ آ کر آباد ہوتے رہے۔ تقریباً چار ہزار سال قبل مسیح میں وادی سندھ کی تہذیب کا ایک اہم مرکز بھی اسی علاقہ میں تھا۔ جس کا نام "ہڑپہ" تھا۔ آریاؤں کے حملوں سے سینکڑوں برس پہلے سندھ کی وادی میں ایسے شہر آباد تھے جن کا تمدن نہایت ہی اعلیٰ معیار کا تھا۔ ان شہروں میں سے دو کے کھنڈرات 1924ء کے لگ بھگ کھودنے سے دریافت ہوئے ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے کہ موئن جوڈرو (موہنجوداڑو) اور ہڑپہ نامی دونوں شہروں میں رہائشی مکان پکی (پختہ) اینٹوں کے بنے ہوئے تھے، گلیاں سیدھی اور ہموار تھیں، ان میں سے گندے پانی کے نکاس کے لیے بدروئیں بنی ہوئیں تھیں۔ بعض مفکرین کی یہ رائے ہے کہ یہ دونوں شہر دریائے سندھ کے سیلابوں کی وجہ سے اس صفحہ ہستی سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زمین میں دفن ہو کر رہ گئے اسی طرح ٹیکسلا کے کھنڈرات اس کی قدیم تہذیبوں کے امین ہیں۔ چار ہزار سال قبل مسیح میں یہاں دراوڑوں کی تہذیب موجود تھی۔

1500ء ق م کے لگ بھگ آریہ حملہ آور پہلے پہل یہاں آ کر آباد ہوئے اور پھر یہاں سے انہوں نے وادی گنگا وجمنا کا رُخ کیا۔ 326ء ق م میں یہ علاقہ سکندرِ اعظم کے زیرِ تسلط راجہ پورس کو شکست دینے کے بعد آیا۔ 322ء ق م میں موریہ سلطنت کا حصہ بنا، چونکہ چندر گپت موریہ پنجاب پر قابض ہو چکا تھا۔ آٹھویں صدی تک پورا پنجاب اسلامی جھنڈے تلے آ گیا تھا۔

پنجاب پر مسلمانوں نے پہلا حملہ حضرت امیر معاویہ کے عہد میں کیا گیا اگرچہ اس حملے کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلا لیکن ولید بن عبدالملک کے دورِ حکومت میں محمد بن قاسم نے پنجاب کے جنوب مغربی حصے کو اسلامی قلمرو میں شامل کر لیا اور محمود غزنوی کے پنجاب پر حملے کے وقت تک ملتان پر عربوں کا قبضہ رہا۔ اگرچہ پنجاب پر مسلمانوں کا صحیح طور پر قبضہ محمود غزنوی کے دور میں ہوا۔ جب 1001ء میں محمود غزنوی نے جے پال کو شکست دے کر دریائے جہلم کے کنارے نندنہ پر قبضہ کر لیا۔ لیکن پنجاب کے ہندو حکمرانوں کے آئے دن کے حملوں کا خاتمہ کرنے کے لیے سلطان محمود نے پنجاب کا الحاق 1022ء میں سلطنت غزنی سے کر دیا اور لاہور میں اپنے خادم خاص ایاز کو صوبیدار مقرر کیا سلطان محمود غزنوی کے بعد اس کے جانشین پنجاب پر حکومت کرتے رہے۔ 1192ء میں محمد غوری نے پرتھوی راج کو شکست دے کر اپنے غلام قطب الدین ایبک کو اس علاقے کا حاکم مقرر کیا اور اس طرح پنجاب پر غوریوں کی حکومت قائم ہو گئی۔ چنانچہ محمد غوری کی وفات کے بعد اس علاقے پر خاندانِ غلاماں حکومت کرنے لگا۔ قطب الدین ایبک اس

خاندان کا پہلا خودمختار سلطان تھا جس نے دہلی میں مسجد قوۃ الاسلام کی بنیاد رکھی۔

(اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ایڈیشن 1974ء)

قطب الدین ایبک نے اپنا پایہ تخت دہلی کو بنا لیا۔ لیکن اسے اپنی سلطنت کی حفاظت کے لیے زیادہ تر پنجاب میں رہنا پڑا۔ اس کی وفات بھی لاہور میں ہوئی۔ خلجیوں اور تغلقوں کے عہد میں بھی پنجاب کو خاص اہمیت حاصل رہی۔ 1451ء میں بہلول لودھی نے پنجاب پر لودھیوں کی عمل داری قائم کی۔ 1526ء میں خاندان مغلیہ کے بانی بابر نے پنجاب آکر شاہی فوج کو شکست دی اور لاہور پر قبضہ کرلیا۔ شیر شاہ سوری نے بھی پنجاب پر قبضہ کیا جسے ہمایوں نے دس سال جلاوطنی کے بعد دوبارہ اپنے تصرف میں لے لیا۔ اکبر کے دورِ حکومت میں پنجاب سیاسی لحاظ سے دو حصوں میں تقسیم تھا ایک حصہ براہِ راست مغلوں کے کنٹرول میں تھا اور دوسرا حصہ جو شمال کی جانب تھا چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں خودمختار راجاؤں اور سرداروں کے درمیان تقسیم تھا۔ لیکن اکبر کے دورِ حکومت میں یہ تمام علاقہ سلطنت مغلیہ میں شامل ہوگیا تھا۔ دورِ مغلیہ میں پنجاب میں سکھ ایک موثر اور مستحکم قوت بن کر اُبھرے۔

(اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ایڈیشن 1974ء)

پنجاب کا الحاق

سکھوں کا عروج 1795ء سے شروع ہوا جب زمان شاہ والئی کابل نے خوش ہوکر رنجیت سنگھ کو مہاراجہ کا خطاب دیا۔ لیکن رنجیت سنگھ کی بڑھتی ہوئی طاقت کے پیش نظر ایسٹ انڈیا کمپنی اس بات سے خائف تھی۔ کہ کہیں رنجیت سنگھ فرانسیسیوں کو اپنا حلیف نہ بنالے۔ چونکہ 1783ء میں معاہدہ ورسائی کے بعد بہت سے فرانسیسی اور اطالوی جرنیل دیسی درباروں سے منسلک ہوگئے تھے۔ پنجاب نے خالصہ فوج کی تربیت کے لیے فرانسیسی اور اطالوی جرنیلوں کی خدمات حاصل کرلی تھی۔ رنجیت سنگھ کی زندگی میں نہ انگریز حملہ آور ہوئے اور نہ ہی رنجیت سنگھ کسی مصلحت کی بناء پر انگریزوں سے الجھا۔ مگر رنجیت سنگھ کے مرنے کے بعد اس کے جانشین نہایت ہی نااہل ثابت ہوئے۔ جنہوں نے انگریزوں سے پے در پے شکست کھائی اور آخری لڑائی 21 فروری 1849ء کو شادیوال کے مقام پر صرف چند گھنٹوں تک جاری رہی۔ جس میں سکھوں کو مکمل شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا۔ 29 مارچ 1849ء کو گورنر جنرل لارڈ ڈلہوزی نے پنجاب کو برطانوی مقبوضات میں مکمل طور پر شامل کرلیا۔

1857ء سے لے کر 1939ء تک

1857 کے بعد لارڈ کیننگ نے تعزیرات ہند کے دیوانی اور فوجداری ضابطے جاری کئے ایک قانون کے ذریعہ کاشتکاروں کی حالت بہتر بنانے کا بندوبست کیا۔ چونکہ لڑائی میں بہت روپیہ خرچ ہوا تھا۔ اس کو پورا کرنے کے لیے نئے ٹیکس لگائے گئے۔ قحط پہلے بھی پڑتے تھے۔ انگریزوں کے عہد میں اس طرح قحط پڑنے لگے کہ شاید ہی کسی وائسرائے کا عہد قحط کے ذکر سے خالی ہو۔ 1861ء میں قحط پڑا۔ 1866ء میں خشک سالی کے باعث حالات ہولناک ہوئے۔ 96-1895ء میں یوپی صوبجات متوسط بہار اور پنجاب کے مختلف علاقوں میں سخت قحط پڑا۔ جس میں کئی جانیں ضائع ہوگئیں۔

لارڈ کرزن

ہندوستان کے مشہور انگریز حاکموں میں سے ہے اس کے عہد میں پنجاب میں زمینداروں کی زمینیں ساہوکاروں کے قبضے میں جا رہی تھیں۔ 1911ء میں قانون انتقال اراضی بنا۔ جس کا مطلب تھا کہ زراعت پیشہ کی زمین غیر زراعت پیشہ کے ہاتھ میں فروخت نہ ہو۔ پنجاب کے سرحدی اضلاع کو الگ کر کے شمال مغربی سرحدی صوبے کے نام سے علیحدہ صوبہ بنادیا گیا۔ اس طرح آزاد علاقے میں پرامن پیش قدمی کا راستہ صاف ہوا۔

لارڈ منٹو سے چیمسفورڈ تک اس میں 1905ء میں بنگال کی تقسیم میں مسلم لیگ کا قیام۔ یورپی جنگ 1914ء اور پنجابیوں کی بھرتیاں۔

لارڈ ریڈنگ سے ولنگڈن چیمسفورڈ کے زمانے میں اصلاحات کے ساتھ ساتھ ایک قانون بنا جو رولٹ ایکٹ کہلاتا ہے۔ جس کو برصغیر پاک و ہند کے عوام نے کالا قانون کا نام دے رکھا تھا۔ اس سے پہلے عوام نئی اصلاحات پر خفا تھے۔ چونکہ ان کو حسب وعدہ پوری آزادی نصیب نہ ہوئی تھی۔ حالانکہ جنگ عظیم اوّل میں عوام عظیم جانی و مالی قربانیوں کی بناء پر آزادی کی امیدیں لگائے بیٹھے تھے۔ یہی وہ زمانہ تھا جب گاندھی جی ہندوستان کی سیاست میں عملاً داخل ہوئے۔ اور ستیہ گرہ یعنی جابرانہ قوانین کے پرامن مقابلے کی تحریک جاری کی، جگہ جگہ جلسے ہوئے۔ پنجاب کے گورنر اور وائسرائے نے بڑی سختیاں کیں۔ پنجاب میں مارشل لاء لگا دیا گیا۔ جلیانوالہ باغ کا سانحہ جس میں سینکڑوں عوام کو چند منٹوں میں موت کی نیند سلا دیا گیا۔ اس سلسلے میں ہندوؤں اور مسلمانوں نے مل کر ترکِ موالات یعنی انگریزوں کی اعانت سے علیحدگی کی تحریک چلائی۔ جس میں بدیشی مال کا بائیکاٹ کیا گیا۔ اس تحریک کا واحد مقصد یہ تھا کہ ہندوستان کو پوری آزادی ملے۔ پنجاب کے ظلموں کی تلافی کی جائے۔ جنگِ یورپ میں ترک انگریزوں کے خلاف لڑ رہے تھے۔ انگریزوں نے فتح پائی تو خلافت کو مٹانے کا ارادہ کرلیا۔ نیز حسین شریف مکہ کے ذریعے حجاز میں ان کا دخل بڑھ گیا تھا۔ اس لئے خلافت کی بحالی اور جزیرۃ العرب کی آزادی کو بھی قومی مقاصد میں شامل کرلیا گیا۔

لارڈ ریڈنگ۔ لارڈ ریڈنگ کے عہد میں تحریکِ موالات عروج پر تھی ہزاروں آدمی جیلوں میں جاچکے تھے۔ گاندھی جی بھی قید ہوچکے تھے۔ لیکن جلد فرقہ وارانہ فسادات رونما ہوئے۔ لارڈ ارون کے عہد 1927ء میں ایک کمیشن مقرر کیا گیا جس کا مقصد یہ تھا کہ اہلِ ہند کو نئی اصلاحات سے نوازا جائے اس کمیشن کا صدر جان سائمن تھا۔ بعد میں اس کمیشن کا نام ''سائمن کمیشن'' رکھا گیا۔ اس کی رپورٹ کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا۔ ہندوستان میں سول نافرمانی شروع ہوئی لارڈ ارون نے لندن میں گول میز کانفرنس کا انتظام کرایا۔ جس کے نتیجہ میں اہلِ ہند کو ایک آئین نصیب ہوا جس کو 1935ء کا آئین کہتے ہیں۔ اس آئین کا جو حصہ صوبوں کے نظام سے تعلق رکھتا تھا 1937ء میں جاری کردیا گیا اور 1937ء کے انتخابات بھی اسی آئین کے تحت عمل میں آئے۔

لارڈ لنلتھگو۔ لارڈ ویول۔ ان کے عہد میں کانگرس اور مسلم لیگ کے درمیان سمجھوتہ کی کوشش جاری وساری رہی۔ دوسری جنگ عظیم چھڑ چکی تھی اس جنگ میں مسلم لیگ نے غیر جانبداری کا رویہ اپنایا نہ خود امداد میں حصہ لیا اور نہ ہی کسی کو روکا۔ لیکن اس کے برعکس کانگرس نے انگریزوں سے سودا بازی کرنا چاہی جس کی بناء پر کانگریس نے انگریزوں کو مدد دینے کی سخت مخالفت کی۔ جنگ عظیم دوم 1939ء میں شروع ہوچکی تھی۔ شروع میں ہٹلر کو کامیابی ہوئی پھر یکا یک شکستیں کھانے لگا۔ اس اثناء میں جاپان نے بھی اعلان جنگ کردیا۔ وہ فلپائنز، جاوا، برما، ملایا پر قابض آنِ واحد میں ہوگیا۔ اور اس کی فوجیں ہندوستان کی سرحد تک پہنچ چکی تھیں۔ لنلتھگو کی جگہ لارڈ ویول کو وائسرائے ہند بنایا جاچکا تھا۔ جو ایک جنگی تجربہ رکھنے والا آدمی تھا۔ جس کی اس لڑائی کے دوران اہلِ ہند کو سخت ضرورت تھی۔

(ایم۔ جے۔ اعوان۔ ''تحریکِ آزادی میں پنجاب کا کردار 1857ء سے 1947ء'')

تقسیم پنجاب

برصغیر پاک وہند کی آزادی کے دوران 3 جون 1947ء کو وائسرائے نے آل انڈیا ریڈیو پر اعلان کیا اور اسی میں ایک شق تھی۔ جس کے تحت پنجاب اور بنگال کی تقسیم اور باؤنڈری کمیشن کا ذکر بھی تھا۔ تقسیم کے وقت پنجاب کی درج ذیل کمشنریاں تھیں۔

1۔ انبالہ ڈویژن اس کے اضلاع گڑگاؤں، روہتک، حصار، انبالہ، شملہ، کرنال

2۔ جالندھر جالندھر، لدھیانہ، فیروزپور، ہوشیارپور، کانگڑہ

3۔ لاہور۔ لاہور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ سیالکوٹ، امرتسر اور گورداسپور

4۔ راولپنڈی۔ راولپنڈی، گجرات، جہلم، اٹک، شاہ پور اور میانوالی

5۔ ملتان۔ ملتان، مظفرگڑھ، ڈیرہ غازی خان لائلپور، منٹگمری اور جھنگ

تقسیم ہند 3 جون کی ایک شق کے تحت صوبہ پنجاب اور بنگال کی تقسیم کی صورت میں گورنر جنرل کو ایک باؤنڈری کمیشن تشکیل دینے کا اختیار حاصل تھا۔ جس کے ذمہ مسلم اور غیر مسلم اکثریتی متصلہ علاقوں کی بنیاد پر صوبہ پنجاب اور بنگال کی حدود کا تعین کرنا تھا۔ یہ کام بے حد نازک اور اہم تھا اس لیے تجویز کیا گیا کہ اس کام کو اقوامِ متحدہ کے سپرد کر دیا جائے لیکن پنڈت جواہر لعل نہرو نے اس کی مخالفت کی۔

قائداعظم محمد علی جناح نے تجویز کیا کہ برطانیہ کے تین لاء لارڈز یہ کام سرانجام دیں مگر وائسرائے وہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے اس تجویز کو مسترد کردیا۔ لہٰذا وائسرائے نے سر سیرل ریڈکلف کو باؤنڈری کمیشن کا سربراہ مقرر کیا جس نے اپنی روائتی مسلم دشمنی کا کھلے بندوں ثبوت دیتے ہوئے متصلہ مسلم علاقوں میں سے بہت سے علاقے کاٹ کر ہندوستان کے حوالے کردیے اور ظاہر ہے کہ یہ کانگریس اور برطانوی حکومت کی ملی بھگت کا شاخسانہ تھا۔ پنجاب کی تقسیم کے موقعہ پر تحصیل گورداسپور، بٹالہ، اور پٹھانکوٹ کی ایک تحصیل بھارت کو دے دی گئی۔ حالانکہ یہ تمام علاقے مسلم اکثریتی علاقے تھے۔ قائداعظم کو اس فیصلے کا سخت صدمہ ہوا اور انہوں نے فرمایا کہ ''حد بندی کمیشن کا ایوارڈ ناانصافی پر ہی مبنی نہیں، اس ایوارڈ کو آئینی بھی نہیں کہا جاسکتا بلکہ یہ ایوارڈ بدنیتی کا آئینہ دار ہے۔ یہ آئینی نہیں بلکہ سیاسی فیصلے ہوتے ہیں لیکن ہم اسے تسلیم کرچکے ہیں ایک باعزت قوم کی طرح ہم اس ایوارڈ کے پابند ہیں۔

(سرفراز حسین مرزا ''تحریکِ پاکستان'' نوائے وقت کے اداریوں کی روشنی میں 1944ء سے 1946ء)

ہجرت عظیم

اپنے پہلے اثاثوں کے لیے پنجاب کو بھاری قیمت ادا کرنی پڑی۔ 14/اگست 1947ء کو پاکستان کی آزاد ریاست میں اس کے شمول سے ایک تند و تیز نزاع کا خاتمہ ہوگیا۔ مگر اس کے ساتھ ہی یہاں کے لوگوں کے لیے آگ اور خون کی کڑی آزمائش کا دور شروع ہوگیا۔ تقسیم کے وقت ہمارے نئے پنجاب کی سرحد کے پار وسیع پیمانے پر مسلمانوں کے جان و مال کی غارت گری کی بہیمانہ مہم شروع ہو گئی۔ اس سے ایسے نتائج پیدا ہوئے جن سے پاکستان کا ''دل'' پاکستان کی پیدائش کے ساتھ ہی مجروح ہوگیا۔ اس مہم نے ہندوستان کے تعلقات کے ابتدائی باب کو ایسا سیاہ کردیا کہ ان پر دونوں ملکوں کے ہوشمند عناصر آج رہ رہ کر کف افسوس مل رہے ہیں۔ (شیخ عزت اللہ ''ہمارا پنجاب'')

1947ء کے آغاز میں ہی کانگریس کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی کہ ہندوستان کے ٹکڑے کرنے کا باعث مسلم لیگی ہی نہیں بلکہ مسلمان قوم ہے۔ اگرچہ یہ قوم ہندوستان میں نہ ہوتی تو انگریز کے چلے جانے کے بعد اکھنڈ بھارت کی تشکیل ایک لازمی عنصر تھا۔ ملک کی تقسیم ان کے دلوں میں

باقی صفحہ 11 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 117708 میں Mini Sulastri

زوجہ Dayat Hidayat قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sekarwangi ضلع و ملک Malangbong,Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/اپریل 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر نقد ادا شدہ 1000/= انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Mini Sulastri گواہ شد نمبر1۔ Rian Hidayat S/O Dayat گواہ شد نمبر2۔ Andi Supriadi S/O Hidayat Dayar Hidayat

مسل نمبر 117709 میں Reni Zahra Pratiwi

بنت Wardi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Jawa Brarat, Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/اگست 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔(1) زیور 10 گرام 4000000 انڈونیشین روپے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2,50,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Reni Zahra Pratiwi گواہ شد نمبر1۔Wardi S/O Miharja گواہ شد نمبر2۔ Sukri Ahmadi S/O Suparta

مسل نمبر 117710 میں Arisha

زوجہ Hidayat قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Jawa Barat, Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 ستمبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 1000000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Arisah گواہ شد نمبر1۔Hidayat S/O Miharja Nandra گواہ شد نمبر2۔Sukri Ahmadi S/O Suparta

مسل نمبر 117711 میں Tri Hayati

زوجہ Syarif Ahmad قوم ...... پیشہ غیر ہنرمندی مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cikampek ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23جون 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 800000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 21,00,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Tri Hayati گواہ شد نمبر1 Syarif Ahmad S/O Alimudin گواہ شد نمبر2۔Nurdi S/O Ahmadi

مسل نمبر 117712 میں Yeti Sumiati

زوجہ Akhmad Hafizh قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Warung Mangga ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 20 گرام مالیتی 5085000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 33,00,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Yeti Sumiati گواہ شد نمبر1۔ Akhmad Hafizh S/O Maands گواہ شد نمبر2۔ Fazal Ahmad S/O F Ruminto

مسل نمبر 117713 میں Ahmad Darajat Kurniawan

ولد Saefullah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tanggerang ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 جون 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 32,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ahmad Darajat Kurniawan گواہ شد نمبر1۔ Akhmad Hafizh S/O H. Maan Ds گواہ شد نمبر2۔ Fazal Ahmad t S/O Ruminto

مسل نمبر 117714 میں Arifin Ahmad

ولد Darwinah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kendari ضلع و ملک Sultra, Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 مئی 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زمین 300SQm Kendari Indoesia اس وقت مجھے مبلغ 15,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Arifin Ahmad گواہ شد نمبر1 Rehanudin Ahmad S/O Darwinah گواہ شد نمبر2 Abdul Hafidt S/O Tangna

مسل نمبر 117715 میں Dedi Haryadi

ولد Sabarudin قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Jalaksana, Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(1)Land 98 SQM Manislor, Indonesia

(2) House Manislor,Indonesia

اس وقت مجھے مبلغ 32,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dedi Haryadi گواہ شد نمبر1۔ Happedin S/O Sabarudin گواہ شد نمبر2۔ Abd, Azis S/O Sarpan

مسل نمبر 117716 میں Junedi

ولد Nedra قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1953ء ساکن Manislor ضلع و ملک Jalaksana, Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 مئی 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(1)Land 168 SQM Manislor,Indonesia

(2) House Mansilor,Indonesia

اس وقت مجھے مبلغ 10,00,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Junedi گواہ شد نمبر 1۔ Perbriansah S/O Junedi گواہ شد نمبر2 Sukria S/O Suparta Toyib

مسل نمبر 117717 میں Maska

ولد Sahid قوم ...... پیشہ غیر ہنرمندی مزدوری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Jalalsana,Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 مئی 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(1) House Manislor ,Indonesia (2) Land 70 SQM Manislor ,Indonesia (3)House Manislor ,Indonesia

اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maska گواہ شد نمبر1 Amir Nursaleh S/O Raksa Kasjan گواہ شد نمبر2۔ Hapendi S/O Sabarudin

مسل نمبر 117718 میں Zakia Sayeda

زوجہ Farid ud Din قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ashland ضلع و ملک United, Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ 17000 یو ایس ڈالر (2) زیور 219.7 گرام مالیتی 9447 یو ایس ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 250 یو ایس ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Zakia Syeda گواہ شدنمبر1 Farid ud Din S/O Latif Qureshi۔ گواہ شدنمبر2۔ Nasir Khan S/O M. Akram Khan

مسل نمبر 117719 میں احسن محمود

ولد محمود احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jyvaskyla ضلع و ملک Finland بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800 یورو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن محمود گواہ شدنمبر1۔ عفان بن ظفر ولد محمد کریم ظفر گواہ شدنمبر2۔ شواظ بن ظفر ولد محمد کریم ظفر۔

مسل نمبر 117720 میں Babar Loon

ولد Rasheed Ahmad Loon قوم کشمیر پیشہ طالب علم عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Espro ضلع و ملک Finland بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Babar Laoon گواہ شدنمبر1۔ طیب اقبال قمر ولد محمد اقبال عابد گواہ شدنمبر2۔ فرخ جاوید ولد جاوید اقبال۔

مسل نمبر 117721 میں Muhammad Yunus Mairhofer

ولد Hubert Mairhofer قوم...... پیشہ استاد عمر53 سال بیعت 2007ء ساکن Veina ضلع و ملک Austria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 مئی 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 یورو ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Yunus Mairhofer گواہ شدنمبر1۔ Farooq Ahmad Munir گواہ شدنمبر2 Tahir S/O Iqbal Tahir Ahmad Munawar S/O Saeed Ahmad

مسل نمبر 11722 میں Samira Nasir

زوجہ GhazanfarParvez قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Banchi ضلع و ملک Japan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 فروری 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجود قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 15 تولہ مالیتی 9 لاکھ روپے (2) حق مہر 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 20,000Yen ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Samir Nasir گواہ شد نمبر1۔ انیب احمد ندیم ولد شبیر احمد ندیم گواہ شدنمبر2۔ غضنفر پرویز ولد محفوظ الحق میر

مسل نمبر 117723 میں Syed Muhammad Ibrhim

ولد Syed Sajiad Ahmad قوم سید پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nagoya ضلع و ملک Japan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 فروری 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100Yen ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Muhammad Ibrahim گواہ شد نمبر1۔ انیس احمد ندیم ولد شبیر احمد ندیم گواہ شدنمبر2۔ حافظ محمد امجد عارف ولد محمد عالم۔

مسل نمبر 117724 میں ثمینہ طاہر

زوجہ سید طاہر جنو د قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nagoya ضلع و ملک Japan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 10 تولہ مالیتی 5 لاکھ روپے (2) حق مہر 7 ہزار یوایس ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 20,000 ین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثمینہ طاہر گواہ شد نمبر1۔ انیس احمد ندیم ولد شبیر احمد ندیم گواہ شدنمبر2۔ سید طاہر جنو د ولد حاجی سید جنو د اللہ

مسل نمبر 117725 میں مرزا حامد بیگ

ولد مرزا منیر اللہ بیگ قوم مغل پیشہ تجارت عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nagoya ضلع و ملک Japan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,00,000 ین ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا حامد بیگ گواہ شدنمبر1۔ انیس احمد ندیم ولد شبیر احمد ندیم گواہ شدنمبر2۔ محمد ظفر اللہ ڈار ولد محمد عبداللہ۔

مسل نمبر 117726 میں Hazqeel Ahmad

ولد Maqbool Ahmad Shad قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nagoya ضلع و ملک Japan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 یوایس ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hazqeel Ahmad گواہ شدنمبر1۔ انیس احمد ندیم ولد شبیر احمد ندیم گواہ شدنمبر2۔ مقبول احمد شاد ولد محمد ابراہیم۔

مسل نمبر 117727 میں Nafeesa Tahir

زوجہ Syed Tahir Ahmad قوم سید پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sendai ضلع و ملک Japan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 30 تولہ مالیتی 1500000 ین (2) حق مہر 1 لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 20,000 ین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nafeesa Tahir گواہ شدنمبر1۔ سید طاہر احمد ولد سید محمد بشیر شاہ گواہ شدنمبر2۔ انیس احمد ندیم ولد شبیر احمد ندیم۔

مسل نمبر 117728 میں Talat Mahmood Ahmad

ولد Siraj uddin قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nagoya ضلع وملک Japan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجود قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 12 ایکڑ مالیتی 6 لاکھ ین (2) نقد رقم 12 لاکھ ین اس وقت مجھے مبلغ 1,50,000 ین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Talat Mahmood Ahmad گواہ شدنمبر1 ظفر احمد ظفری ولد چوہدری منور علی گواہ شدنمبر2۔ انیس احمد ندیم ولد شبیر احمد ندیم

مسل نمبر 117729 میں آصفہ جبیں

زوجہ عدیل احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nagoya ضلع وملک Japan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 فروری 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20,000 ین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آصفہ جبیں گواہ شدنمبر1۔ انیس احمد ندیم ولد شبیر احمد ندیم گواہ شدنمبر2۔ عدیل احمد ولد ناصر احمد۔

مسل نمبر 117730 میں Hasan Ahmad

ولد Mubarak Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پرائز بانڈ 500 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hassan Ahmad گواہ شدنمبر1 CH Nasir Ahmad S/O CH. Bahsir Ahmad گواہ شدنمبر2۔ Mubarak Ahmad S/O Ghulam Rasool

مسل نمبر 117731 میں MUHAMMAD

MUHAMMAD ولد RAFI UZZAMAN BADI UZZAMAN قوم ...... پیشہ پنشنر عمر68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SURREY ضلع وملک UNITED KINGDOM بقائمی ہوش و

M3

حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 880 Pound Sterling ماہوار بصورت PENSION مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MUHAMMAD RAFI گواہ شد نمبر1۔ A.R QAZI S/O UZZAMAN SHAKEEL گواہ شد نمبر2۔ A.H QAZI AHMAD S/O MOHAMMAD IQBAL۔

مسل نمبر 117732 میں SONIA KANWAL زوجہ SYED ZANULABEDIN KHAN KHAN قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MORDEN ضلع و ملک SURREY, United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-03-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:JEWELLERY GOLD 350GRAMS Pound sterling 8050,2:HAQ MEHR Pound sterling 7500۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 Euro روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ SONIA KANWAL KHAN۔ گواہ شد نمبر1 SOLMAN FAROOQ MIRZA S/O MIRZA MANAN AHMAD۔ گواہ شد نمبر2 SYED ZANUL ABEDIN KHAN S/O HASSAN KHAN۔

مسل نمبر 117733 میں SAFIYA NAAZ بنت ABDUL RAFI قوم ABDUL RAFI ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن GLASGOW ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: NECKLACE 25.500 GRAMS Pound sterling 1020۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 Pound Sterling روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ SAFIYA NAZZ ABDUL RAFI گواہ شد نمبر1۔ KHAWAR S AHMAD S/O CH. NAZIR AHMAD۔ گواہ شد نمبر2 QURESHI DAUD AHMAD S/O ABDUR RAZAQ۔

مسل نمبر 117734 میں SHAHIDA JAVED NAEEM زوجہ PARVEZ AHMED قوم ...... پیشہ ریٹائر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CROYDON ضلع و ملک LONDON, United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 Pound sterling ماہوار بصورت pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ SHAHIDA گواہ شد نمبر1 SYED۔ PARVEZ MUZAFFAR AHMAD S/O SYED HASSAN MOHAMMAD گواہ شد نمبر2۔ NASEER ZAFAR S/O MAHASHA MOHAMMAD OMAR۔

مسل نمبر 117735 میں ZOFISHAN NAEEM بنت NAEEM AHMAD قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن BANBURY ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ZOFISHAN گواہ شد نمبر1 ZEESHAN۔ NAEEM AHMAD S/O NAEEM AHMAD۔ گواہ شد نمبر2 NAEEM AHMAD SADIQ S/O CH. NAZIR AHMAD۔

مسل نمبر 117736 میں JAVED NAEEM QAZI ولد AHMED SIDDIQUI MOHAMMAD SADIQ قوم ...... پیشہ ریٹائر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 Pound Sterling ماہوار بصورت PENSION مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ JAVED NAEEM AHMED گواہ شد نمبر1 SYED۔ SIDDIQI MUZAFFAR AHMAD S.O SYED HASSAN MOHAMMAD۔ گواہ شد نمبر2 NASEER ZAFAR S/O MANASHA MOHAMMAD OMAR۔

مسل نمبر 117737 میں SAEEDA ADNAN زوجہ BUSHRA MALIK MALIK قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-02-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: JEWELLERY GOLD 40 TOLA Pound Sterling9800, 2:HAQ MEHR Pound sterling 5000۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ SAEEDA گواہ شد نمبر1۔ BUSHRA MALIK ZAHEER A MALIK S/O ABDUL ADNAN گواہ شد نمبر2۔ GHAFOOR MALIK S/O MALIK MOHAMMED ASHRAF۔

مسل نمبر 117738 میں NAZAR AHMAD ولد MUHAMMAD ANWAR ZAHID قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: 2 HOUSES (ONLEASE) Pound sterling...... اس وقت مجھے مبلغ 900Pound sterling ماہوار بصورت MINICAB مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ NAZAR گواہ شد نمبر1 MUZAFFAR A.۔ AHMAD BUTT S/O NAZIR A. BUTT۔ گواہ شد نمبر2 LIAQAT AH, SHAMSI S/O CH. MOHAMMAD JAMAIL۔

مسل نمبر 117739 میں TEHMINA KHAWAR ولد KHAWAR AHMAD SAEED AHMAD قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PAISLEY ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:JEWELLERY GOLD 18 TOLA Pound Sterling 5360۔ اس وقت مجھے مبلغ 146 Pound Sterling روپے ماہوار بصورت BURSARY مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ TEHMINA KHAWAR AHMAD۔ گواہ شد نمبر1 KHAWAR SAEED AHMAD S/O CH. NAZIR AHMAD۔ گواہ شد نمبر2 SYED MUDASSAR AhMED S/O SYED MUBASHAR AHMED۔

مسل نمبر 117740 میں MAHIDA JAVED بنت MUNIR AHMAD قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MORDEN ضلع و ملک SURREY United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-12-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ MAHIDA گواہ شد نمبر1 MUNIR AHMAD۔ JAVED JAVED S/O SUFI NAZIR AHMAD گواہ شد نمبر2۔ SYED MOHAMMAD AHMAD S/O SYED MIR MAHMOOD AHMAD NASIR۔

مسل نمبر 117741 میں AMNA VIRK بنت MAHMMAD ISHAQ VIRK قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ANGERED ضلع و ملک Sweden بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-07-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 28000 Swedish Krona ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامۃ۔ AMNA VIRK گواہ شد نمبر1 MUBASHIR VIRK S/O MAHMOOD AHMAD VIRK۔ گواہ شد نمبر2 MAHMMAD ISHAQ VIRK S/O CH. KHARUD DIN VIRK۔

مسل نمبر 117742 میں AMNAH UDDIN زوجہ NAEEM UDDIN قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن HUNDDERSFIELD ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:HAQ MEHR (RECIEVED 2000) Pound Sterling 3000, 2:JEWELLERY GOLD 493GRAMS اس وقت مجھے مبلغ 810 Pound Sterling روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ AMNAH UDDIN۔ گواہ شد نمبر1 NAVEED MAHMOOD S/O MANAWER AHMED۔ گواہ شد نمبر2 MUHAMMAD WAQAR UZ ZAMAN S/O ANIS AHMED TAHIR۔

مسل نمبر 117743 میں MARYAM AKHTAR زوجہ WAHEED AKHTAR قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ILFORD ضلع وملک ESSEX, United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-2011 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:HAQ MEHR Pound Sterling 10000, 2:JEWELLERY GOLD 20TOLA Pound Sterling 4000, 3:HOUSE(1/2) Pound 21500Sterling۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ MARYAM AKHTAR۔ گواہ شد نمبر1 MANSOOR AHMAD S/O BASEER AHMAD۔ گواہ شد نمبر2 RIZWAN RAJA S/O RAJA MUNIR AHMED۔

مسل نمبر 117744 میں SARFRAZ MEHMOOD ولد GHULAM MUSTAFA قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-03-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SARFRAZ MEHMOOD۔ گواہ شد نمبر1 RAJA ATAUL MANNAN S/O ABD UR REHMAN۔ گواہ شد نمبر2 MUHAMMAD SAQIB RASHEED S/O RASHEED UR REHMAN۔

مسل نمبر 117745 میں FATIMA FARHAT زوجہ ABDUL HAMEED قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LEVERPOOL ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-02-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:JEWELLERY GOLD 15TOLA Pound Sterling......, 2: HOUSE + SHOP 10 MARLA Pound Sterling......, 3:HAQ MEHR 500 Pound Sterling۔ اس وقت مجھے مبلغ 450 Pound Sterling روپے ماہوار بصورت PENSION مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ FATIMA FARHAT۔ گواہ شد نمبر1 ATTAUL ALEEM S/O MANZOOR AHMAD GHALIB۔ گواہ شد نمبر2 WASEEM AHMAD S/O NAZIR AHMAD۔

مسل نمبر 117746 میں ABDUL HAMEED ولد LAL DIN قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر70 سال بیعت 1953 ساکن LIVERPOOL ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: HOUSE + SHOP (1/2 SHARED) اس وقت مجھے مبلغ 450 Pound Sterling روپے ماہوار بصورت PENSION مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ABDUL HAMEED۔ گواہ شد نمبر1 ATTAUL ALEEM S/O MANZOOR AHMAD۔ گواہ شد نمبر2 WASEEM AHMAD S/O NAZIR AHMAD۔

مسل نمبر 117747 میں SULEMAN KHAWAR ولد DAUD KHAWAR قوم ...... پیشہ کمپیوٹر عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن OXFORD ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-02-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2198 Pound Sterling ماہوار بصورت SALARY مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SULEMAN KHAWAR۔ گواہ شد نمبر1 MUBARAK A. BASRA S/O CH. GHULAM RASOOL۔ گواہ شد نمبر2 AHMAD OMER S/O MANAWAR AHMAD NASIR۔

مسل نمبر 117748 میں SHUJU UDIN AHMAD ولد ASIF IQBAL BASRA قوم ...... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SWANSEA ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Pkistsni Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SHJU UDIN AHMAD۔ گواہ شد نمبر1 SHAKIL AHMAD S/O SAEED AHMED۔ گواہ شد نمبر2 MUHAMMAD KHALID KHAN S/O MOHD. QAIM KHAN۔

مسل نمبر 117749 میں NADEEM UDDIN ولد WASEEM UDDIN قوم ...... پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن HUDDERSFIELD ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1800 Pound Sterling ماہوار بصورت TRADING مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ NADEEM UDDIN۔ گواہ شد نمبر1 NAVEED MAHMOOD S/O MANAWER AHMED۔ گواہ شد نمبر2 MUHAMMAD WAQAR UZ ZAMAN S/O ANIS AHMAD TAHIR۔

مسل نمبر 117750 میں MUHAMMAD SALEEM ولد NAZIR AHMED قوم راجپوت پیشہ بے روزگار عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن STEVENAGE ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 146.48 Pound Sterling ماہوار بصورت بے روزگاری الاونس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ MUHAMMAD SALEEM۔ گواہ شد نمبر1 M. KARIM TABASUM S/O NAZIR AHMAD۔ گواہ شد نمبر2 KHALID AHMAD QAMAR S/O SAID MUHAMMAD۔

مسل نمبر 117751 میں SAMINA SAIDIYA زوجہ NOOR UL HAQUE قوم ...... پیشہ استاد عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن BAADFORD ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:HOUSE (1/2SHARED) Pound Sterling 120000, 2: JEWELLERY GOLD 20 TOLA Pound Sterling 5500, 3: HAQ MEHR (RECIEVED) Pound Sterling 5000۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 Pound Sterling روپے ماہوار بصورت TEACHING مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ SAMINA SAIDIYA۔ گواہ شد نمبر1 LIAQ AHMAD TAHIR S/O FAZL AHMAD۔ گواہ شد نمبر2 ABDUL FAUF S/O ABDUL RAZZAQ۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم سعد احمد صاحب نصرت آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی سبیلہ سعد نے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچی کی والدہ مکرمہ شافعہ سلطانہ صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 25/اکتوبر 2014ء کو گھر میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم وقاص احمد صاحب مربی سلسلہ وزیر آباد نے بچی سے قرآن کریم کے کچھ حصص سنے اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم حافظ سعید احمد کاہلوں صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ظہیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ گھٹیالیاں کلاں کی بیٹی عطیۃ السبوح نے بعمر 5 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کا شرف اس کی والدہ محترمہ قانتہ زہرہ صاحبہ کو ملا۔ تقریب آمین مورخہ 30 جولائی 2014ء کو منعقد ہوئی۔ اس موقع پر خاکسار نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآنی انوار سے منور فرمائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مورخہ 22 نومبر 2014ء کو تین بیٹوں کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹی کا نام عمارہ خالد عنایت فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم میاں محمد سرور بھٹی صاحب سابق سیکرٹری مال پنڈی بھٹیاں کی پوتی اور مکرم چوہدری محمود احمد صاحب مرحوم لیبر کالونی سائیٹ ایریا حیدر آباد کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی والی، نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم حسن بن شوکت صاحب ابن مکرم شوکت کریم اعوان صاحب اسلام آباد کی شادی کی تقریب محترمہ بشریٰ زبیر صاحبہ بنت مکرم ملک زبیر احمد صاحب نیو یارک کے ساتھ مورخہ 18/اکتوبر 2014ء کو فیصل آباد میں منعقد ہوئی۔ 19۔ اکتوبر کو La-montana ہوٹل مارگلہ ہلز اسلام آباد میں ولیمہ کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کرائی۔ دلہا مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب آف مراڑہ کا پوتا ہے۔ احباب سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم بدر احمد عرفان صاحب سافٹ ویئر انجینئر جوان دنوں ایم ٹی اے انٹرنیشنل لندن میں خدمات سلسلہ بجا لا رہے ہیں اور بہو مکرمہ سلمانہ اسلم صاحبہ کو مورخہ 2 نومبر 2014ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مامون احمد عطا فرمایا ہے نیز اسے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل کرنے کی منظوری بھی عطا فرمائی ہے۔ نومولود کے والدین بھی واقفین نو ہیں۔ نومولود محترم محمد اسلم بھروانہ صاحب شہید سانحہ لاہور کا نواسہ اور محترم ہومیو ڈاکٹر سلطان احمد مجاہد صاحب مرحوم، محترم چوہدری شبیر احمد صاحب مرحوم سابق وکیل المال اول تحریک جدید نیز والدہ کی طرف سے محترم احمد خان نسیم صاحب سابق ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس بچے کو خلیفہ وقت اور نظام جماعت کی توقعات پر پورا اترنے والا، نیک، صالح، باعمر، نافع الناس اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد لقمان صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد صدیق صاحب ریٹائرڈ پرنسپل ہائیر سیکنڈری سکول حیدر آباد خون کی شدید کمی کے باعث طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں جہاں خون کی پانچ بوتلیں لگائی گئیں۔ کمزوری بہت شدید ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم رانا عتیق احمد صاحب کارکن وقف جدید ارشاد ابن مکرم رانا شفیق احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 16 نومبر 2014ء کو ہمیں پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام لبیقہ عتیق عطا فرمایا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، صحت وسلامتی والی لمبی عمر والی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرمہ امۃ الحی مبشر صاحبہ شیخوپورہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے شوہر مکرم ملک مبشر منظور صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع شیخوپورہ 12/اگست کو CMH لاہور میں وفات پا گئے۔ اس غم کی گھڑی میں بہت سے احباب وخواتین سے ہمارے گھر تشریف لائے اور دنیا بھر سے بذریعہ فون ہمارے دکھ میں شریک ہوئے اور ہماری ڈھارس بندھائی ہم سب تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے نیز دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، جنت میں اعلیٰ مقام سے نوازے، ان کے بچوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق اور صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 6 پنجاب تاریخ کے آئینے میں

زبردست غم وغصہ کا باعث بنی۔ اب وہ بلا امتیاز ہر مسلمان کے جانی دشمن تھے۔

(سید اصغر علی شاہ "تحریک پاکستان اور اس کا تاریخی پس منظر")

ان فسادات کی ابتداء دراصل کلکتہ سے ہو چکی تھی۔ ان علاقوں میں پنجاب کا علاقہ قابل ذکر ہے۔ پنجاب کے بارے میں تو یہاں تک معلوم ہوا کہ یہاں پر انگریز کی سازش کے ساتھ قتل وغارت کی بہیمانہ وارداتوں کے لئے باقاعدہ ایک منصوبہ بنایا گیا تھا۔ اور گورنر جینکنز اور وائسرائے ماؤنٹ بیٹن کو اس سازش کا پوری طرح علم تھا۔

(سید اصغر علی شاہ "تحریک پاکستان اور اس کا تاریخی پس منظر")

فسادات کی سب سے بڑی وجہ تو یہی تھی کہ دو مختلف قومیں مختلف مقاصد کے لیے کوشاں تھیں۔ غیر مسلموں میں تعصب انتہا کی حد تک بڑھ گیا تھا۔ اور وہ اس تعصب کی آگ کو خونِ مسلم سے ٹھنڈا کرنا چاہتے تھے۔ پنجاب میں سکھوں نے ہندوؤں کی طرف داری کی اور ان کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے ساتھ نبرد آزمائی کی۔ حالانکہ سکھ قوم کو سوائے ایک فرد کی وقتی نمائندگی کے اور کچھ نہ ملا۔ اور یہ سکھ نامعلوم اس خیال میں مغرق تھے کہ حصولِ آزادی کے ساتھ ساتھ وہ بھی ایک ملک حاصل کرسکیں گے۔ جس کا نام سکھستان ہوگا۔ لیکن ان کا یہ خواب تا حال شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا۔ مغربی پنجاب کے سکھوں نے ہندو حمایت کی آڑ میں اس غرض سے مسلمانوں سے فسادات شروع کئے کہ انہیں ان کا مذہبی اہمیت کا حامل شہر ننکانہ صاحب اور کم از کم ایک نہری سسٹم ملنا چاہئے۔ پنجاب سے ان کا یہ مطالبہ نہایت احمقانہ تھا کیونکہ اگر انہیں کوئی ایسا مطالبہ رکھنا ہی تھا تو انہیں چاہئے تھا کہ وہ تقسیم ہند کے مذاکرات کے دوران جن میں سکھ نمائندہ بلدیو سنگھ خود بھی شامل تھا اسے اس وقت پیش کرتے جب سکھ مایوس ہوئے تو وہ سول سطح پر جنگی حربوں پر اتر آئے۔ اور نہایت دیدہ دلیری سے قتل وغارت میں مصروف ہوگئے۔ مشرقی پنجاب میں راشٹریہ سیوک سنگھ نے مذہبی تعصب کی بناء پر نہتے مسلمان شہریوں کو موت کے گھاٹ اتارنا شروع کردیا۔

(سید اصغر علی شاہ "تحریک پاکستان اور اس کا تاریخی پس منظر")

ہندو مہاسبھا نے آزاد ہندوستان کی خوشیاں مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیل کر منائیں۔ مشرقی پنجاب سے ہجرت کر کے آنے والے مسلمانوں کو قتل کرنا ہندو مہاسبھا کا شغل ہوگیا اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ کوئی مسلمان یہاں سے بچ کر پاکستان نہ پہنچ سکے۔ مہاجروں سے بھرپور ریل گاڑیوں کو نہایت بیدردی سے قتل وغارت کے ذریعے تباہ وبرباد کیا گیا۔ مشرقی پنجاب میں مقیم مسلمانوں کی جائیدادوں کو نذر آتش کیا اور وہاں کے مکینوں کو پاکستان دھکیل دیا۔ مردوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا اور عورتوں کو اٹھا کر بھگا لے جاتے۔ ایک اندازے کے مطابق ان فسادات میں بارہ لاکھ مسلمان شہید ہوئے اور ساٹھ لاکھ سے زائد مسلمانوں کو بے گھر ہوکر پاک سرزمین میں پناہ لینا پڑی۔ مسلمانوں کی یہ عظیم قربانیاں تاریخ میں بے مثال نوعیت کی ہیں۔

(سید اصغر علی شاہ "تحریک پاکستان اور اس کا تاریخی پس منظر")

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

19 دسمبر 2014ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
6:05 am	یسرنا القرآن
6:25 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید 18 دسمبر 2013ء
7:00 am	پشتو سروس
7:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
8:45 am	الف اردو
9:05 am	کسر صلیب
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
12:25 pm	سرائیکی سروس
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
4:55 pm	میدان عمل کی کہانی
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:40 pm	دعائے مستجاب
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر Live

20 دسمبر 2014ء

1:35 am	ایم ٹی اے ورائٹی
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:45 am	یسرنا القرآن
6:10 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
6:45 am	ایم ٹی اے ورائٹی
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	جامعہ احمدیہ کونشن 13 دسمبر 2010ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال وجواب 8 دسمبر 1996ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:00 pm	الحوار المباشر
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	جامعہ احمدیہ کونشن 13 دسمبر 2010ء

21 دسمبر 2014ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم درس ملفوظات
5:55 am	الترتیل
6:25 am	جامعہ احمدیہ کونشن 13 دسمبر 2010ء
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
9:05 am	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
11:20 am	یسرنا القرآن
11:40 am	ناصرات الاحمدیہ آئرلینڈ سے ملاقات 27 ستمبر 2014ء
12:45 pm	فیتھ میٹرز
1:45 pm	سوال وجواب 2 نومبر 1996ء
3:00 pm	عصر حاضر Live
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 نومبر 2013ء (سپینش ترجمہ)
5:25 pm	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:25 pm	رفقائے احمد
9:00 pm	الحوار المباشر Live
11:05 pm	عالمی خبریں
11:35 pm	ناصرات الاحمدیہ آئرلینڈ سے ملاقات

کیلا۔ قدیم اور معروف پھل

کیلا دنیا کا قدیم اور معروف ترین پھل ہے۔ اس کا آبائی وطن برصغیر اور ملایا سمجھا جاتا ہے۔

کیلا زبردست غذائی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک بڑا کیلا ایک سو سے زیادہ کیلوریز رکھتا ہے۔ اس میں آسانی سے حل ہو جانے والی شکر کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے جو اُسے فوری توانائی کا ذریعہ اور تھکن پر غالب آ جانے والے اجزاء کا وسیلہ بناتی ہے۔ یہ اپنے نرم گودے اور ساخت کی بدولت انتڑیوں کی بیماریوں میں ایک عمدہ غذا ہے۔ اور قبض اور اسہال دونوں میں مفید ہے۔ پکے ہوئے کیلے کا گودا تھوڑے سے نمک کے ساتھ استعمال کرنا پیچش کا مفید علاج ہے۔

کیلے کا استعمال گردوں کی بیماریوں میں سودمند رہتا ہے۔ کیونکہ ان میں پروٹین کی مقدار بہت کم جبکہ کاربوہائیڈریٹس زیادہ اور نمک کم ہوتا ہے۔ برازیل کے ایک ڈاکٹر کے مطابق کیلے کے درخت کا جوس تپ دق کے علاج میں معجزہ نما اثرات دکھاتا ہے۔ کیلے کے تنے کا جوس گردے، پتے اور پراسٹیٹ کی پتھریاں خارج کرنے میں زبردست مدد کرتا ہے۔ خوب پکے ہوئے کیلوں کی پیسٹ کو زخم اور جلی ہوئی جلد پر لگانے سے زخم مندمل ہونے کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔ دسمبر

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	5:07

ایم ٹی اے کے آج کے پروگرام

10 دسمبر 2014ء

6:20 am	بستان وقف نو
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2009ء
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2009ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ قادیان سے اختتامی خطاب

مکان برائے فروخت

ایک عدد پختہ مکان رقبہ ایک کنال تین بیڈ رومز، باتھ، کچن، برآمدہ، ڈرائنگ روم، چار دیواری، لان 18/1 دار العلوم غربی صادق برائے فروخت ہے۔

خواہشمند حضرات رابطہ کریں: 0332-6256844

کار برائے فوری فروخت

سینٹرو Club ماڈل 2005ء

نئے ٹائر الائے روم کے ساتھ، گن میٹالک رنگ، لاہور نمبر CNG اور AC اچھی حالت میں

رابطہ: 0476211249, 0331-7797210

قائم شدہ 1952ء

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

SHARIF JEWELLERS SINCE 1952

Aqsa Road Rabwah

0092476212515

15 London Rd, Morden Sm4 5Ht

00442036094712

FR-10

BETA® PIPES

042-5880151-5757238